احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 6 نومبر 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 6 نومبر 2008ء 7 ذیقعد 1429 ہجری 6 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 254

سیرت رسول کا آئینہ۔ قرآن

سر ولیم میور لکھتے ہیں۔

قرآن کی یہ خصوصیت اس قدر اہم ہے کہ اس میں کسی مبالغہ کی گنجائش نہیں۔ اس خصوصیت کی وجہ سے محمدؐ کی سیرت وسوانح اور آغاز اسلام کی تاریخ کے لئے قرآن ایک بنیادی چیز قرار پاتا ہے جس سے ان ہر دو کے متعلق تمام تحقیق طلب امور کو پوری صحت کے ساتھ جانچا جا سکتا ہے۔ قرآن شریف میں ہمیں وہ ذخیرہ میسر ہے جس میں محمدؐ کے الفاظ خود آپؐ کی زندگی میں محفوظ کر لئے گئے تھے اور یہ ریکارڈ آپؐ کی زندگی کے ہر حصہ سے یعنی آپؐ کے مذہبی خیالات سے آپؐ کے پبلک افعال سے آپؐ کی خانگی سیرت سے یکساں تعلق رکھتا ہے..... حقیقۃً محمد کی سیرت کیلئے قرآن ایک ایسا سچا آئینہ ہے کہ اسلام کے سارے ابتدائی زمانہ میں یہ بات بطور ایک مثل اور کہاوت کے مشہور تھی کہ محمد ﷺ کی ساری سیرت قرآن میں ہے۔ (لائف آف محمد دیباچہ صفحہ 84-85)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ قرآن اور رسول ایک نور ہے جو تمہاری طرف آیا یہ کتاب ہر یک حقیقت کو بیان کرنے والی ہے خدا اس کے ساتھ ان لوگوں کو سلامتی کی راہ دکھلاتا ہے جو خدا تعالیٰ کی مرضی کی پیروی کرتے ہیں اور وہ ان کو ظلمات سے نور کی طرف نکالتا ہے اور سیدھی راہ جو اس تک پہنچتی ہے ان کو دکھلاتا ہے۔ وہی خدا ہے جس نے اپنے رسول کو اس ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا اس دین کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اے لوگو! قرآن ایک برہان ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے تم کو ملی ہے اور ایک کھلا کھلا نور ہے جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے۔ آج تمہارے لئے دین کامل کیا گیا اور تم پر سب نعمتیں پوری کی گئیں اور میری رضامندی اس میں محدود ہوگئی کہ تم دین .... پر قائم ہو جاؤ۔ خدا نے نہایت کامل اور پسندیدہ کلام تمہاری طرف اتارا اس کتاب میں یہ خاصیت ہے کہ یہ کتاب متشابہ ہے یعنی اسکی تعلیمات نہ باہم اختلاف رکھتی ہیں اور نہ خدا تعالیٰ کے قانون قدرت سے منافی ہیں بلکہ جو کمال انسان کے لئے اس کی فطرت اور اس کے قویٰ کے لحاظ سے ضروری ہے اسی کمال کے مناسب حال اس کتاب کی تعلیم ہے.......... قرآن کریم اخلاقی تعلیم میں قانون قدرت کے قدم بہ قدم چلا ہے۔ رحم کی جگہ جہاں تک قانون قدرت اجازت دیتا ہے رحم ہے اور قہر اور سزا کی جگہ اسی اصول کے لحاظ سے قہر اور سزا اور اپنی اندرونی اور بیرونی تعلیم میں ہر یک پہلو سے کامل ہے اور اس کی تعلیمات نہایت درجہ کے اعتدال پر واقعہ ہیں جو انسانیت کے سارے درخت کی آبپاشی کرتی ہیں نہ کسی ایک شاخ کی۔ اور تمام قویٰ کی مربی ہیں نہ کسی ایک قوت کی اور در حقیقت اسی اعتدال اور موزونیت کی طرف اشارہ ہے جو فرمایا ہے۔ کتاباً متشابھاً (الزمر: 24)

(کرامات الصادقین، روحانی خزائن جلد 7 ص 56 تا 58)

اعزاز

۞ مکرم عبدالماجد خاں امجد صاحب سابق امیر ضلع ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم پروفیسر عبدالباسط صاحب کے دو طلباء نے ڈیرہ غازی خان بورڈ آف ایجوکیشن میں ایف ایس سی پری میڈیکل گروپ 2006ء تا 2008ء میں فرسٹ او رتھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے جبکہ ایک طالب علم پورے پنجاب میں دوسرے نمبر پر آیا ہے۔ اس کامیابی پر پروفیسر صاحب کو وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے نقد انعام مبلغ 14 ہزار 285 روپے اور کالج کی طرف سے تعریفی سند عطا کی گئی ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف آجکل تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں صدر شعبہ انگریزی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مزید ترقی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 9 نومبر 2008ء کو بوقت 10:00 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور قبل از وقت پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ماہر نفسیات کی آمد

۞ مکرمہ ڈاکٹر فریدہ یوسف صاحبہ ماہر نفسیات یوکے سے تشریف لا رہی ہیں اور وہ مورخہ 13 تا 25 نومبر 2008ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

AACP ربوہ چیپٹر کا تیسرا سالانہ کنونشن 2008ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر کو صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے مبارک سال میں اپنا تیسرا سالانہ کنونشن مورخہ 19۔اکتوبر 2008ء کو مجلس انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ جس میں ربوہ بھر سے 200 سے زائد ممبران و مہمانان خواتین وحضرات نے شرکت کی۔ اس کنونشن کے پہلے سیشن کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تھے۔

تلاوت قرآن کریم سے باقاعدہ آغاز ہوا۔ سالانہ رپورٹ مکرم قمر شیراز صاحب صدر AACP ربوہ مجلس نے پیش کی۔ جس میں انہوں نے AACP ربوہ کے تحت سال بھر میں ہونے والے کاموں کی تفصیل بیان کی۔ انہوں نے بتایا اس سال ربوہ مجلس کے ممبرز کی تعداد 240 ہوگئی جو گزشتہ سال سے تقریباً تین گنا ہے۔ 2008ء میں چار سیمینارز منعقد کئے گئے جن میں مجموعی طور پر 328 مرد وخواتین نے شرکت کی ان سیمینارز کے عناوین، مائیکرو سافٹ آفس کے چار اہم ٹولز، مائیکرو سافٹ ایکسل، ایکسس، ورڈ، پاور پوائنٹ اور آئی ٹی مینجمنٹ تھے۔ دوران سال دو کامیاب ورکشاپس ویب ڈیزائننگ اور ویب ڈویلپمنٹ کے موضوعات پر منعقد کی گئیں۔ دونوں ورکشاپس میں کل طلباء کی تعداد 50 تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال ربوہ کے ممبرز اور دیگر احباب کے لئے ہیلپ ڈیسک کا قیام عمل میں لایا گیا تا کہ کمپیوٹر سے متعلقہ روزمرہ کے مسائل سے دوچار احباب کی راہنمائی کی جاسکے۔ کیرئیر پلاننگ کے تحت میٹرک اور ایف اے کے بعد جو طلباء آئی ٹی کی فیلڈ میں دلچسپی رکھتے تھے اور آئی ٹی کے حوالے سے یونیورسٹیز یا کورسز کے حوالے سے انفارمیشن چاہتے تھے۔ انہیں مطلوبہ معلومات مہیا کی گئیں ربوہ مجلس کے میلنگ گروپ پر دوران سال بہت جابز پوسٹ کی گئیں جن میں آئی ٹی کے شعبہ سے متعلقہ تمام قسم کی جابز تھیں۔ اس سلسلہ میں مختلف کمپنیز سے رابطہ کر کے چھ احباب کو دوران سال باقاعدہ ملازمت دلوائی گئی۔

رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے خطاب کیا جس میں انہوں نے حصول علم اور جماعت کی خدمت کے موضوعات پر نصائح کیں۔ اس کنونشن کی پہلی پریزینٹیشن ونڈوز وسٹا (Vista) کے موضوع پر مکرم ناصر احمد صاحب پروفیسر آئی ٹی جامعہ نصرت ربوہ کی تھی جس میں انہوں نے ونڈوز ویسٹا کی خصوصیات، ایکس پی کے مقابلے میں نئے فیچرز اور نئی سہولیات کے بارہ میں آگاہ کیا۔ دوسری پریزینٹیشن وائی فائی وائی۔ میکس (Wifi-Wimax) کے موضوع پر مکرم عطاء الغالب صاحب الیکٹریکل انجینئر لاہور نے دی۔ انہوں نے اپنے لیکچر میں وائرلیس انٹرنیٹ کی جدید ٹیکنالوجی وائی فائی اور وائی میکس کا تعارف خصوصیات، انفرادیت اور اس کے کام کا طریق اور پاکستان میں اس کے مستقبل کے موضوعات پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔

چائے اور ریفریشمنٹ کے وقفہ کے بعد پروگرامنگ ٹیکنیکس اور ٹولز کے موضوع پر مکرم عبدالباری صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن وقف جدید نے پریزینٹیشن دی جس میں انہوں نے بتایا کہ پروگرامنگ کرنے کے لئے بنیادی طور پر کن باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پروگرامنگ کے بنیادی اصول اور ٹولز کا تعارف بھی پیش کیا۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے مکرم جمیل انور صاحب مربی سلسلہ نے خلافت تمکنت دین کا ذریعہ کے موضوع پر لیکچر دیا جس میں انہوں نے خلفاء احمدیت کے دور میں جماعت کی ترقی وتمکنت کا مختصر خاکہ پیش کیا۔

اس کنونشن کے دوسرے سیشن کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP پاکستان تھے۔ انہوں نے پریزینٹیشن اور لیکچر دینے والے احباب اور بعض مہمانان میں شیلڈز تقسیم کیں۔ مختصر خطاب کیا اور دعا کرائی نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد مہمانان اور جملہ ممبران کی خدمت میں ظہرانہ دیا گیا۔ اس کنونشن کے موقع پر ادارہ جات کمپیوٹر ورلڈ اور عمران کمپیوٹرز نے سٹالز لگائے اور تمام ہارڈ ویئر پر دس فیصد رعایت کی تھی۔ یہ کامیاب پروگرام 3 بجے بعد دوپہر اختتام پذیر ہوا۔

(رپورٹ: ایف۔شمس)

ولادت

مکرمہ طاہرہ خان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم آصف خان صاحب و بھابھی مکرمہ ارم خان صاحبہ ٹورانٹو کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے شادی کے 12 سال بعد اولاد کی نعمت سے نوازتے ہوئے مورخہ 26/اکتوبر 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام ایحان خان رکھا گیا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد خان صاحب سانگھڑ حال کینیڈا کا پوتا اور مکرم غلام احمد خان ظہور صاحب فیکٹری ایریا کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی دے۔ دونوں خاندانوں کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، خیر وبرکت کا باعث نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

مگر کب تک!

ادھر ہے اوج پہ رقصِ خزاں مگر کب تک!
ادھر ہے آہ بہ لب باغباں، مگر کب تک!

سوال سننا ضروری جواب دینا گناہ
مرے لئے ہے یہ حکمِ شہاں، مگر کب تک

عروج پہ ہیں تغافل شعاریاں ان کی
جدا رہیں گے مکین و مکاں مگر کب تک

ہماری آنکھ کے تارو قفس نشیں پیارو
عیارِ عدل ہے سود و زیاں، مگر کب تک

بتانِ جور کے سر پر تھا ہے وقتِ نزع
سوادِ جبر میں ان کی اماں، مگر کب تک

ہے میرے واسطے پھر طورِ سین چشم براہ
طویل تر تو ہوئی این و آں، مگر کب تک

ترے عذاب میں ان کا ثواب ہے محمودؔ
ترے لہو میں ہے ان کی جِتاں مگر کب تک

مبشر احمد محمودؔ

درخواست دعا

مکرم منیر احمد چوہدری صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب ولد مکرم چوہدری نعمت علی صاحب مرحوم آف لیہ مقیم لندن گردوں میں شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم شریف احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بائی پاس آپریشن 8 نومبر 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

ث۔حمید

سلسلہ کے مخلص خادم اور میرے والد

مکرم ڈاکٹر چوہدری محمد نواز صاحب سابق امیر ضلع اوکاڑہ

میرے والد محترم ڈاکٹر چوہدری محمد نواز صاحب سابقہ امیر ضلع اوکاڑہ کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 27 مئی 2008 صبح 6 بجے لندن میں اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ میرے والد محترم 1936 میں محترم چوہدری بشیر احمد بھٹلر صاحب کے گھر موضع للیانی (موجودہ نام مصطفیٰ آباد) میں پیدا ہوئے، جو کہ لاہور سے قصور جاتے ہوئے مین روڈ پر واقع ہے۔ آپ کی والدہ کا نام فاطمہ بی بی تھا۔ آپ کے والد یعنی میرے دادا چوہدری بشیر احمد صاحب جو کہ چار بھائیوں میں سے دوسرے نمبر پر تھے پولیس میں بطور حوالدار ملازم تھے اور اسی سلسلہ میں وہ مختلف جگہوں پر تعینات رہے۔ ریٹائرمنٹ کے وقت وہ لاہور میں تعینات تھے۔ آپ کے دادا جان محترم چوہدری صمند خان صاحب للیانی (مصطفیٰ آباد) کے ایک رئیس خاندان سے تھے اور گاؤں کی پنچائت کے باقاعدہ ممبر تھے۔ وہ اپنی شرافت، دیانتداری اور لیاقت کی وجہ سے علاقہ میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ آزادئ پاکستان کے وقت آپ کو ایک بھاری مالیت کا خزانہ ملا جسے آپ نے فوری طور پر حکومت پاکستان کے سپرد کر دیا۔ میرے والد صاحب کل چار بہن بھائیوں میں سے سب سے بڑے تھے۔ آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم للیانی میں حاصل کی ایف۔اے کرنے کے بعد ڈسپنسر کا امتحان پاس کیا اور بطور ڈسپنسر قصور کے مختلف دیہات مثلاً موضع ہلہ۔ بھوئے آسل۔ سہجرا۔ فتح پور اور جوڑا وغیرہ میں سرکاری ملازمت کی۔ کیونکہ اس زمانے میں ڈسپنسر ہی دیہاتی ڈسپنسریوں کا انچارج ہوا کرتا تھا اسلئے انچارج ہونے کی وجہ سے آپ کا حلقہ احباب کافی وسیع ہوگیا۔ اور یہی آگے چل کر آپ کے قبول احمدیت کا موجب بنا۔ آپ کی پہلی شادی 1958 میں چوہدری محمد علی سندھو صاحب موضع بڑھانہ نزد لاہور کی بڑی صاحبزادی محترمہ ثریا بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ ہماری پہلی والدہ اعلیٰ خاندانی عادات کی مالک نہایت کم گو اور مخلص خاتون ہیں۔

قبول احمدیت

محترم والد صاحب کو شروع ہی سے دین سے لگاؤ اور مطالعہ کا شوق تھا۔ اور اکثر کوئی نہ کوئی کتاب آپ کے زیرِ مطالعہ رہتی تھی۔ جب آپ بطور ڈسپنسر فتح پور نزد قصور ملازم تھے تو وہاں پر محترم چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال شہید اور چوہدری امان اللہ سیال صاحب جن کا تعلق حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رفیق حضرت مسیح موعود کی فیملی سے ہے کے ذریعہ آپ کو جماعت کا تعارف ہوا۔ آپ نے جماعتی لٹریچر کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اور اس طرح حقیقت کو پانے کی جستجو شروع ہوگئی۔ ان دونوں بزرگوں سے اکثر مختلف مواقع پر ملاقات ہوتی رہتی اور دینی مسائل پر گفت و شنید جاری رہتی۔ اسی دوران آپ کو حضرت مسیح موعود کی مختلف کتابیں پڑھنے کا بھی موقع ملا۔ ان کتب کے مطالعہ نے آپ پر حیرت انگیز اثر کیا اور آپ ایک کشمکش میں مبتلا ہوگئے کہ یہ الفاظ کسی جھوٹے کے نہیں ہو سکتے لیکن دوسری طرف غیر احمدیوں سے بہت کچھ غلط بھی سنا ہوا تھا۔ چنانچہ آپ نے دعا شروع کر دی کہ مولا کریم میری رہنمائی فرما اور مجھے صراط مستقیم پر چلا۔

محترم والد صاحب فرماتے ہیں کہ ان دنوں ایک دن خواب سے میرے تمام شکوک وشبہات دور ہو گئے۔

والد صاحب فرماتے ہیں کہ اگلے دن میں نے اس خواب کا ذکر قصور کے صدر جماعت محترم شیخ محمد اسلم صاحب سے کیا اور ساتھ ہی بیعت فارم پر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سوچ لیں کل آپ کا بیعت فارم پر کر لیں گے۔ چنانچہ میں شام کو گھر آ گیا۔ اگلے دن صبح نماز فجر کے وقت باہر دروازہ پر کسی نے دستک دی میں حیران تھا کہ اس وقت کون آ گیا ہے۔ دروازہ کھولا تو دیکھا کہ محترم شیخ محمد اسلم صاحب صاحب قصور سے سفر کر کے ہمارے گھر (فتح پور) تشریف لائے ہیں۔ شیخ صاحب نے مجھے مخاطب ہو کر کہا کہ میں نے ساری رات بڑی بے چینی سے گزاری ہے کہ آپ نے رات کو بیعت کا ارادہ ظاہر کیا اور میں نے صبح فارم پر کرنے کو کہہ دیا۔ بعد میں مجھے خیال آتا رہا کہ اللہ تعالیٰ نے پکا ہوا پھل میرے پاس بھیجا اور میں نے اسے جانے دیا۔ زندگی کا کیا بھروسہ۔ اس لئے صبح پہلی بس سے ہی قصور سے آپ کے پاس آ گیا ہوں یہ لیں فارم اور پر کر لیں۔ اس طرح میں فارم پر کر کے جماعت میں باقاعدہ داخل ہو گیا۔ آپ اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے۔ اس لئے جب خاندان والوں کو معلوم ہوا کہ آپ احمدی ہوگئے ہیں تو انہوں نے مخالفت کا ایک طوفان کھڑا کر دیا اور انہوں نے آپ کا مکمل بائیکاٹ کر دیا اور قطع تعلق کر لیا لیکن ان کی تمام کوششیں اور تکالیف آپ کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہ کرسکیں۔ اسی طرح جہاں آپ ملازمت کرتے تھے انہوں نے آپ کا فتح پور تبادلہ کروا دیا اور مختلف طریقوں سے تنگ کرنا شروع کر دیا۔ لیکن آپ نے اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں کی اور ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔

قبول احمدیت کے بعد آپ نے اپنے خاندان والوں کو باوجود مخالفت اور لعن طعن کے دعوت الی اللہ شروع کر دی۔ آپ کے چچا چوہدری محمد صدیق صاحب جو کہ مذہبی لگاؤ رکھتے تھے نے آپ کو گالیاں وغیرہ بھی دیں۔ آپ نے ان سے کہا کہ مخالفت بے شک کریں مگر گالیاں نہ دیں اور اس کی بجائے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ خود آپ کی رہنمائی فرمائے گا۔ کیونکہ وہ نیک نیت تھے اس لئے انہوں نے دعا شروع کر دی۔ آپ بھی ان کے لئے دعا کیا کرتے تھے۔ چنانچہ چند دنوں بعد آپ کے چچا جان نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک نہر کے ایک کنارہ پر جا رہے ہیں اور جس کنارہ پر وہ جا رہے ہیں وہ انتہائی دشوار گزار اور خطرناک ہے اور خطرہ ہے کہ کسی بھی وقت کوئی جنگلی جانور حملہ کر دے۔ راستے میں انہیں ایک بزرگ ملتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دوسرے کنارے پر چلے جاؤ وہ زیادہ محفوظ اور اچھا ہے۔ چنانچہ اس بزرگ کے کہنے پر وہ دوسرے کنارے پر چلے جاتے ہیں۔ جو کہ نہایت خوبصورت اور پھولوں کی کیاریوں سے سجا ہوا ہے۔ اور اس بزرگ کے بہت احسان مند ہوتے ہیں کہ اس نے بہتر اور اچھے راستے کی رہنمائی کی ہے۔ اسی راستہ میں انکی ملاقات محترم والد صاحب سے ہوتی ہے۔ اس خواب سے والد صاحب کے چچا جان کو شرح صدر ہوگئی اور وہ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئے۔

کیونکہ ان کی بیعت آپ کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں فوری اور مخالفت کے باوجود ہوئی تھی اس لئے وہ محترم والد صاحب کے لئے تقویت ایمان کا موجب بنی۔ اسی طرح ہماری پھوپھو جان جنہیں والد صاحب اکثر دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے۔ یہ واقعہ نسبتاً بعد کا ہے ایک مرتبہ وہ ہمارے گھر آئیں تو حضرت مسیح موعود کی تصویر کسی رسالہ پر دیکھی تو پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ والد صاحب نے فرمایا کہ یہ حضرت مرزا غلام احمد ہیں جنھوں نے امام مہدی کا بھی دعویٰ کیا ہے اور میں نے انہی کی بیعت کی ہے۔ میری پھوپھو نے کہا کہ یہ بزرگ تو میں نے خواب میں دیکھے ہیں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک ہجوم کہیں جا رہا ہے میں پوچھتی ہوں کہ یہ سب لوگ کہاں جا رہے ہیں تو کوئی کہتا ہے امام مہدی آئے ہیں یہ سب لوگ ان کا دیدار کرنے جا رہے ہیں۔ میں بھی ساتھ شامل ہو جاتی ہوں پھر میں نے وہاں یہی بزرگ دیکھے جن کی فوٹو اس رسالہ میں موجود ہے جو کہ امام مہدی تھے۔ چنانچہ پھوپھو جان بھی ایمان لے آئی ہیں اور اس طرح خاندان کا ایک اور فرد احمدیت کی آغوش میں آ گیا۔

جماعتی خدمات

1971 میں آپ موضع حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں شفٹ ہو گئے اور وہاں پر آپ نے بحیثیت صدر جماعت جماعتی خدمات کا آغاز کیا۔ اس کے بعد پھر آپ نائب امیر ضلع اوکاڑہ اور پھر 1984ء میں امیر ضلع اوکاڑہ منتخب ہوئے۔ انتخاب سے ایک دن قبل آپ نے رات کو خواب میں دیکھا کہ نام کے ساتھ مخدوم محمد نواز لکھا ہوا ہے۔ 1984 کا سال جماعت کے لئے حکومت کے آرڈیننس اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی انگلستان ہجرت کے لحاظ سے بڑا مشکل سال تھا۔ جماعت بظاہر کسمپرسی کا شکار تھی۔ آپ نے بحیثیت امیر ضلع اس نازک موقع پر احباب جماعت کو حوصلہ دیا اور ہر مشکل سے نمٹنے کے لئے تیار کیا اور احباب جماعت نے نہایت صبر اور حوصلے کیساتھ وہ کٹھن وقت گزارا۔ ابتلاء کے اس دور میں پاکستان بھر میں بہت سے احمدیوں پر جھوٹے مقدمات توہین رسالت کے سلسلہ میں بنائے گئے۔ اوکاڑہ میں بھی احباب جماعت کو ان جھوٹے مقدمات کا سامنا کرنا پڑا اور احباب جماعت کو اسیر بھی کیا گیا۔ آپ ہر موقع پر اسیران راہ مولیٰ کی دل جوئی کرتے اور ان کا حوصلہ بڑھاتے اور ان کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کرتے۔ آپ نے جماعتوں کے دورہ جات کر کے انہیں منظّم کیا اور دعوت الی اللہ کے کام کو مزید تیز کیا۔ آپ کے دور امارت میں ضلع اوکاڑہ نے ہر جہت میں ترقی کی۔ 1987 میں آپ کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت کی توفیق ملی۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے شرف ملاقات بھی ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا اچھا آپ محمد نواز صاحب ہیں آپ نے تو ماشاء اللہ بہت اچھا کام سنبھالا ہوا ہے۔

پیارے آقا کا اپنے ادنیٰ خادم کی حقیر سی مساعی کے نتیجہ میں اس قدر حوصلہ افزائی کرنا یقیناً حضور کی اپنے خادموں سے محبت کو عیاں کرتا ہے۔ 1984 کے آرڈیننس کے تحت جماعت کے مرکزی جلسہ پر بھی پابندی لگا دی گئی۔ چنانچہ مرکزی ہدایت کے مطابق اضلاع نے مقامی طور پر اپنے اپنے جلسے کرنے شروع کئے۔ ضلع اوکاڑہ میں محترم والد صاحب نے احباب جماعت کے مشورہ اور مرکز کی منظوری سے موضع سنتو کھ داس میں 1986 میں ضلع اوکاڑہ کا پہلا جلسہ منعقد کروایا جس کے لئے محترم والد صاحب اور احباب جماعت نے بہت محنت کی۔ اس پہلے جلسے میں 75 احباب وخواتین نے شرکت کی۔ چونکہ ان دنوں حالات مخالفت کی وجہ سے سازگار نہیں تھے اس لئے ایسی جگہ کا انتخاب کیا گیا تھا جو کہ اپنی ملکیت ہو۔ تاکہ کوئی انتظامی رکاوٹ راستہ میں حائل نہ ہو۔ چنانچہ موضع سنتو کھ داس میں اپنی زمینوں پہ جلسہ کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ وہاں پر نہ تو کوئی بجلی اور نہ دوسری ہی کوئی سہولت تھی لیکن مسیح موعود کے دیوانوں نے وہاں جنگل میں منگل کر دیا اور باقاعدہ کمیٹی بنا کر ہر چیز کا بندوبست کیا۔ یہ جلسہ دو دن ہوا کرتا تھا۔ اور نہ صرف ضلع اوکاڑہ سے احباب وخواتین اس میں شرکت کے لئے بڑے ذوق وشوق سے آیا کرتے تھے بلکہ آس پاس کے اضلاع کے احمدی احباب وخواتین بھی اس میں شامل ہو کر اپنی روحانی اور علمی پیاس بجھایا کرتے تھے۔ شروع میں تو محترم والد صاحب اپنی جیب سے

ہی ان جلسوں کا انتظام کرتے رہے اور پھر باقاعدہ جماعتی طور پر بجٹ مہیا ہوگیا اور یہ کامیاب جلسے بڑی شان کے ساتھ اس غیر آباد جگہ میں منعقد ہوتے رہے۔ مخالفین کو یوں مومنین کا اکٹھا ہونا ایک نظر بھی نہیں بھاتا تھا۔ 1998ء میں جب اس جلسہ پر پابندی لگائی گئی اس کی حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1100 سے زائد ہو چکی تھی۔

محترم والد صاحب بڑی پر اثر تقریر کیا کرتے تھے۔ آپ کی تقریر اکثر واقعات سے مزین ہوا کرتی تھی اور مختصر وقت میں سامعین کو مقررہ موضوع پر بھرپور معلومات دیا کرتے تھے۔ جب آپ امیر ضلع اوکاڑہ تھے تو مرکزی ہدایت کے مطابق باہر کے اضلاع میں جا کر احباب جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلایا کرتے تھے۔ محترم والد صاحب نے حویلی لکھا میں اپنی ایک علیحدہ ڈسپنسری کھول لی اور اس طرح علاج معالجہ کا سلسلہ شروع کیا۔ حویلی لکھا میں آپ اکیلے ہی احمدی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں غیر معمولی شفا رکھی تھی اور لوگ دور دور سے آپ کے پاس علاج کے لئے آیا کرتے تھے۔ آپ خدمت خلق کے جذبہ سے پر بڑی توجہ اور پیار کے ساتھ مریضوں کا علاج کیا کرتے تھے اور ساتھ دعا بھی کیا کرتے تھے۔ آپ کا اصول تھا کہ اگر کوئی مریض رات نماز عشاء کے بعد آتا تو اس سے فیس نہیں لیا کرتے تھے۔ اسی طرح ایک مریض سے ایک دفعہ فیس لی ہے تو پھر جب تک وہ شفا نہیں پا جاتا تھا اس وقت تک اس کا علاج جاری رکھتے۔ حویلی لکھا میں آپ ایک معروف اور معزز شخصیت کے حامل انسان تھے۔ آپ کی دلی خواہش تھی کہ حویلی لکھا میں جماعت کی ایک بیت یا نماز سنٹر تعمیر ہو جائے۔ چنانچہ اس کے لئے آپ نے ایک پلاٹ بھی خریدا۔

1999ء میں محترم والد صاحب نے موضع حویلی لکھا کے وسط میں ایک پلاٹ خریدا۔ تاکہ وہاں پہ ذاتی مکان کو مزید وسیع کیا جائے اور اس سے نہ صرف ذاتی بلکہ جماعتی ضروریات بھی پوری ہوسکیں۔ جب اس مکان کی تعمیر شروع ہوگئی تو غیر از جماعت نے ہمیں تنگ کرنے اور اس جگہ پر قبضہ کرنے کی غرض سے شور ڈالا بعض غیر احمدیوں نے والد صاحب کو بتایا کہ وہ آپ کو جان سے مارنا چاہتے ہیں آپ یہاں سے بھاگ جائیں۔ لیکن آپ بڑے حوصلے کے ساتھ مکان پر موجود رہے۔ صرف خواتین کو محفوظ جگہ پر منتقل کر دیا گیا تھا۔ جلوس نے رہائشی مکان اور ڈسپنسری جو کہ ابھی تھوڑا عرصہ قبل ہی نئی تعمیر کی گئی تھی نذر آتش کرنی شروع کر دی اور سامان وغیرہ لوٹ لیا اور توڑ پھوڑ شروع کر دی۔

جب جلوس رہائشی مکان تک پہنچ گیا تو چند غیر از جماعت احباب کی مدد سے دیوار پھلانگ کر والد صاحب اور میرے بھائیوں نے ایک پڑوسی کے گھر میں پناہ لی۔ اس وقت والد صاحب نے نہایت صبر اور حوصلے کا مظاہرہ کیا۔ آپ نے میرے دونوں بھائیوں جو کہ 18 اور 23 سال کے تھے کو نصیحت کی کہ اس نازک وقت میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا۔ اگر تمہارے سامنے میری یا میرے سامنے تمہاری جان لیں تو شیروں کی طرح حوصلہ دکھاتے ہوئے جان دینی ہے۔ گویا آپ نے خود کو اور اپنے بیٹوں کو اس مشکل وقت میں ہر قربانی کے لئے تیار کیا۔ چنانچہ سہ پہر 4 بجے تک والد صاحب اور میرے بھائیوں نے ادھر ہی وقت گزارا اور پھر مجسٹریٹ آیا اور مسئلہ حل کرنے کے نام پر الٹا والد صاحب اور بھائیوں پر نقص امن کا مقدمہ بنا کر انہیں گرفتار کر کے دیال پور تھانہ لے گیا۔ وہ رات محترم والد صاحب اور بھائیوں نے تھانہ میں اسیری میں کاٹی اور پھر اگلے دن ساہیوال جیل میں بھیج دیا گیا۔ ساہیوال جیل میں انہیں خطرناک مجرموں والی قصوری چکی سات نمبر بلاک میں قید کر دیا گیا۔ یہ جیل کے اندر جیل ہوتی ہے اور عموماً پھانسی کی سزا والوں کو ادھر قید کیا جاتا ہے اور ایک چھوٹی سی کوٹھڑی میں ایک قیدی ہوتا ہے۔ تین دن وہاں رہنے کے بعد نسبتاً اچھی جگہ پر اور پھر B کلاس میں قید کر دیا گیا۔ اسیری کے سارے عرصے کے دوران جماعت ساہیوال کے احباب وخواتین نے محترم والد صاحب اور بھائیوں کی بہت خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ جماعت ساہیوال نے جس پیار ومحبت اور اپنائیت سے ہماری خدمت کی اس کے مقابلہ میں اسیری کی تکالیف کچھ حیثیت نہیں رکھتیں۔ اسی طرح ساری جماعت اور سب سے بڑھ کر پیارے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہمارے لئے بہت دعائیں کیں جس کے نتیجہ میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم والد صاحب اور بھائیوں کو صرف آٹھ دن اسیر رہنے کی سعادت نصیب ہوئی اور اس کے بعد ضمانت پر رہائی ہوئی۔ جیل سے رہائی کے بعد جب ہم ربوہ آئے تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جو کہ اس وقت ناظر اعلیٰ کے عہدہ پر فائز تھے اور والد صاحب کو پہلے سے جانتے تھے۔ وہ بذات خود حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے ہمراہ ہمیں ملنے دارالضیافت میں تشریف لائے اور حال احوال پوچھا اور حوصلہ افزائی کی۔ اس کے بعد ہم مختلف رشتہ داروں کے پاس رہائش پذیر رہے۔ پھر بیوت الحمد سکیم کے تحت 2003 میں کوارٹر بیوت الحمد میں رہائش اختیار کی اور پھر ستمبر 2004 میں محترم والد صاحب کا آدھی فیملی کے ساتھ انگلستان آنے کا سبب بن گیا۔ محترم والد صاحب کی یہ دیرینہ خواہش تھی کہ واپس حویلی لکھا جائیں لیکن تقدیر کو یہ منظور نہیں تھا۔ یہاں لندن میں مقیم ہوئے۔ پیارے آقا حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ڈاک کے شعبہ میں تقرری فرمائی اور آپ تا دمِ آخر وہاں خدمت سرانجام دیتے رہے۔

لندن میں آپ میری بڑی والدہ میرے بھائی انعام اللہ طاہر صاحب اور ان کے بچوں اور میری ہمشیرہ کے ساتھ قیام پذیر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح آپ کی پریشانیوں کو خلیفہ وقت کی دعاؤں کے طفیل ایک ایک کر کے دور کیا۔ اس کا اکثر ذکر بڑے پیار سے کیا کرتے تھے۔ محترم والد صاحب کو خلافت احمدیہ سے عشق کی حد تک پیار تھا اور پیارے آقا بھی اپنے اس ادنیٰ چاکر کو نوازتے رہتے تھے۔ انگلستان آمد پر ملاقات ہوئی تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی درخواست کی کہ کیس وغیرہ کے سلسلے میں پریشانی ہے اور میری بیوی یعنی ہماری چھوٹی والدہ اور بیٹا اپنے بچوں کے ساتھ پاکستان میں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سب ٹھیک کرے گا اور بہت جلد ہی کیس بھی پاس ہوگیا اور مکان بھی مل گیا اور پاکستان میں مقیم فیملی کو ملٹی پل ویزے بھی مل گئے۔ اسی طرح ایک ملاقات کے موقع آپ نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کچھ نذرانہ پیش کیا تو حضور نے فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب اس کی کیا ضرورت ہے آپ تو مجھے ویسے ہی یاد رہتے ہیں۔ خلافت احمدیہ سے محبت اور پیار کا تعلق اس وقت بھی نمایاں تھا جب امسال ماہ مارچ میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز افریقہ کے دورہ پر تشریف لے گئے تو اسی دوران محترم والد صاحب کی طبیعت کافی خراب ہوگئی اور ہسپتال میں چلے گئے۔ آپ کہتے تھے کہ میرا دل بیٹھا جاتا ہے۔ مولا مجھے مہلت دے دے تاکہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس تشریف لے آئیں۔

لندن میں قیام کے دوران آپ کی طبیعت آہستہ آہستہ خراب ہونا شروع ہوگئی۔ پہلے خون کی کمی کی شکایت ہوئی اور ہر ماہ دو یا تین بوتلیں خون آپ کو اضافی لگایا جاتا پھر بیماری اور بڑھ گئی اور آپ مستقل ہسپتال میں شفٹ ہوگئے۔ ڈاکٹروں کو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی غرض سے بیماری کی صورت حال رکھی گئی۔ آپ نے ہومیوپیتھی کی ایک دوائی بھجوائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم والد صاحب اس دوائی کے نتیجہ میں صحت یاب ہوگئے اور گھر آگئے۔ صحت آہستہ آہستہ اچھی ہوگئی مگر بیماری نے پھر حملہ کیا اور مستقل ہسپتال میں داخل ہوگئے اور پھر صحت سنبھل نہ سکی اور آپ روز بروز کمزور ہوتے چلے گئے۔ ڈاکٹروں کو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کان میں انفیکشن ہونے کی وجہ سے کافی تکلیف تھی جو آخر وقت تک رہی۔ میں بھی بچوں کے ہمراہ جرمنی سے انہیں ملنے گئی۔ اسی دوران دوبارہ طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ اور آپ پھر ہسپتال چلے گئے۔ اس مرتبہ حملہ سخت تھا اور آپ کچھ بھی کھا نہیں سکتے تھے جس کی وجہ سے کافی کمزوری ہوگئی تھی۔ پاکستان سے میرا چھوٹا بھائی اکرام اللہ طاہر اور چھوٹی والدہ بھی ملنے آگئے۔ اس آخری وقت میں میری دونوں والداؤں کو اور دونوں بھائیوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

والد صاحب کی بہت خواہش تھی کہ صد سالہ خلافت جوبلی کے جلسہ میں وہ شامل ہوں۔ لیکن مئی کے شروع میں ہی وہ ہسپتال داخل ہوگئے اور مئی کے وسط میں طبیعت بہت زیادہ ہی خراب ہونی شروع ہوگئی اور مورخہ 24 مئی کو تو ڈاکٹروں نے جواب دے دیا کہ اب بظاہر زندگی کی کوئی امید نہیں ہے اور یہ دو دن کے اندر اندر اس دار فانی سے کوچ کر جائیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے خلافت جوبلی کے سو سال دیکھنے کی خواہش کو اس رنگ میں پورا کیا کہ مورخہ 27 مئی صبح 6 بجے ان کی وفات ہوئی۔ ڈاکٹر حیران تھے کہ یہ شخص کس مٹی کا بنا ہوا کہ معمول سے ایک دن زائد اس حالت میں زندہ رہا ہے۔

مورخہ 30 مئی بروز جمعۃ المبارک نماز عصر سے قبل بیت فضل لندن میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آپ کی نماز جنازہ ادا کی اور پوری فیملی سے اپنے دفتر میں تعزیت کی اور ہمیں حوصلہ دیا۔ مورخہ یکم جون آپ کا جسد خاکی ربوہ پاکستان لے جایا گیا۔ 2 جون کی صبح لاہور میں ماڈل ٹاؤن بیت الذکر میں مکرم مربی صاحب نے جنازہ پڑھایا اور پھر بعد دوپہر ربوہ بیت مبارک میں نماز جنازہ ہوئی جس میں احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد نے شمولیت اختیار کی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔

محترم والد صاحب خود بھی بڑے شوق سے سلسلہ کی خدمت کیا کرتے تھے اپنی اولاد کو بھی ہر وقت ان کی یہی نصیحت ہوتی تھی کہ جماعت کے ساتھ وابستہ رہیں اور جماعت کی خدمت کیا کریں۔ میرے میاں چوہدری حمید احمد صاحب جب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی مقرر ہوئے تو محترم والد صاحب کو ایک عجیب سی خوشی تھی۔ اسی طرح جب میرے بڑے بھائی انعام اللہ طاہر صاحب کو لندن میں مقامی ریجن میں بطور ریجنل ناظم عمومی خدمت کا موقع ملا تو اس وقت بھی والد صاحب کو بہت خوشی اور اطمینان تھا۔ اسی طرح جلسہ سالانہ انگلستان کے موقع پر باوجود طبیعت خراب اور کمزوری کے آپ ضیافت کی ٹیم کو ملنے جاتے کہ مجھے اپنے علاقہ کے لوگوں کو خدمت کرتے دیکھ کر دلی سکون ملتا ہے۔ محترم والد صاحب ایک شفیق باپ تھے اور سارے بچوں کے ساتھ دوستانہ تعلق تھا اور ہماری ہر خواہش کا خیال رکھا کرتے تھے۔ ہمارے چھوٹے ماموں محترم محمد اسلم صاحب جو کہ بچپن سے ہی ہمارے ساتھ رہتے ہیں ان کو محترم والد صاحب نے اپنے بچوں کی طرح پالا ہے۔ اور پھر وہ بھی احمدی ہوگئے۔ ان کے ساتھ بھی بڑی بے تکلفی تھی۔ جب پاکستان میں مقیم تھے تو ان کا اصول تھا کہ اگر کہیں سفر پر جانا ہوتا تو اگر ہم میں سے کوئی بچہ ساتھ ہوتا تو اس کو پوری سیٹ کی ٹکٹ لے کر دیتے۔

محترم والد صاحب کی وفات پر لندن میں احباب جماعت کی کثیر تعداد گھر میں تشریف لا کر اور ٹیلی فون کے ذریعہ ہمارے ساتھ ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے ہمیں حوصلہ دیا۔ ہم سب احباب جماعت کے شکرگزار ہیں اللہ تعالیٰ سب کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے اسی طرح اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے محترم والد صاحب سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ص۔ حسن

میرے والد مکرم مظفر حسن صاحب کا ذکر خیر

میرے پیارے ابا جان مظفر حسن صاحب 31 جنوری 2007ء کو علی الصبح بغیر کسی بیماری کے اچانک ہی ہم سے جدا ہو کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

ابا جان کی ولادت 24 مارچ 1920ء کو سیالکوٹ کے ایک گاؤں کلاس والا میں ہوئی۔ میرے دادا محمد مقبول اس وقت چین میں کاروبار کرتے تھے لمبے عرصہ کے بعد گھر آتے اور مختصر قیام کے بعد واپس چلے جاتے۔ میرے ابا اپنے بھائی بہنوں میں دوسرے نمبر پر تھے۔ ابا جان سے بڑے بھائی منظور الحق اور چھوٹے بھائی ظفر المومن اور دس بہنیں تھیں۔

ابا جان کی پیدائش کے وقت ان کے گاؤں میں چیچک کی وبا پھیلی ہوئی تھی جس نے دادی اماں اور ابا جان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ نتیجتاً ابا جان کا ایک کان اور ایک آنکھ اس مہلک بیماری کی وجہ سے ضائع ہو گئے جس کا علم تب ہوا جب انہوں نے سکول جانا شروع کیا۔

ابا جان کی ابتدائی تعلیم گاؤں میں ہی مکمل ہوئی۔ پھر دادا جان اپنی فیملی کو چین لے گئے جہاں چند سال رہنے کے بعد وہ ہانگ کانگ منتقل ہو گئے۔ اس طرح ابا جان نے میٹرک تک تعلیم ہانگ کانگ میں حاصل کی۔ دادا جان پھر مستقل طور پر سیالکوٹ میں رہائش پذیر ہوئے اور ابا جان نے مرے کالج سے اعلیٰ نمبروں سے ایف ایس سی کیا اور پھر انجینئرنگ کی تعلیم کے لئے دہلی چلے گئے۔

یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ میرے پڑدادا حضرت حاجی عبدالعظیم نے حضرت مسیح موعود کی پہلی دفعہ زیارت کی اور ان کی شخصیت سے متاثر ہو کر اسی وقت بیعت کی اور رفیق ہونے کا شرف حاصل کیا۔ لیکن ان کی اولاد میں سے کوئی بھی احمدی نہ ہوا جس کا انہیں شدید دکھ تھا اور وہ دن رات ان کی نیک ہدایت کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرتے تھے۔ میرے ابا جان جب دہلی پڑھنے گئے تو کچھ دوستوں کے ساتھ مل کر ایک کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہوئے۔ ان کی خوش قسمتی تھی کہ وہ دوست سب احمدی تھے۔ جن کی دعوت الی اللہ سے ابا جان احمدیت کے قریب آئے اور 1943ء میں حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اس طرح میرے پڑدادا کی دعائیں رنگ لائیں اور ان کا پوتا احمدیت کی آغوش میں آ گیا۔

یہاں ان دوستوں کا ذکر بھی ضروری ہے جن کی دعوت الی اللہ سے ابا جان احمدی ہوئے۔ ان میں محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ مربی انگلستان، محترم شیخ مبارک احمد صاحب مربی امریکہ، محترم نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل اور محترم نذیر احمد بھٹی صاحب صدر حلقہ شمالی چھاؤنی لاہور تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے بھی درجات بلند فرمائے اور ان سب کی نیک صفات ہم سب کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ابا جان کی بیعت کے بعد ان کے والدین سخت ناراض ہوئے اور ان سے قطع تعلق کر کے تعلیمی خرچہ بند کر دیا۔ ابا جان نے قرض حسنہ کے لئے کافی کوشش کی تا تعلیم مکمل ہو سکے لیکن بدقسمتی سے کسی سے بھی مدد نہ مل سکی اور مجبوراً انہیں انجینئرنگ کے دوسرے یا تیسرے سال سے تعلیم ادھوری چھوڑ کر ملازمت کرنا پڑی۔ ان حالات میں بھی انہیں والدین کا اس قدر خیال رہا کہ اپنی تنخواہ کا نصف والدہ کو بھیجنا شروع کر دیا۔

ابا جان کے دادا جان کی کوشش سے ابا جان کا رشتہ ان کے رشتہ کے چچا مکرم عبداللہ صاحب جو برما میں اوورسیئر تھے، کی بیٹی امۃ اللہ سے طے پایا اور 1946ء میں دونوں کی شادی ہو گئی۔ پاکستان بننے کے بعد ابا اور امی کراچی منتقل ہو گئے کیونکہ ابا جان کا نیول ہیڈ کوارٹر کے ایڈمنسٹریٹو سیکشن میں تبادلہ ہوا تھا۔ اس دفتر میں دس گیارہ سال کام کیا اور رشوت نہ لینے کی یہ سزا ملی کہ ترقی نہ ہو سکی۔ آخر دل برداشتہ ہو کر ابا جان نے یہ ملازمت 1958ء میں چھوڑ دی اور کویت چلے گئے۔ وہاں ایک نجی تجارتی کمپنی میں ملازمت حاصل کی۔ ابا جان تقریباً چالیس سال وہاں رہے اور امی ہم بچوں کو لے کر اچھی تعلیم و تربیت کے لئے ربوہ میں رہائش پذیر ہوئیں۔

ایک لمبا عرصہ الگ الگ رہتے ہوئے دونوں نے اپنی ذمہ داریاں بڑی ہمت، صبر اور حوصلے سے باحسن ادا کیں۔

ابا جان نے حقوق اللہ اور حقوق العباد پوری جانفشانی اور توجہ سے ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو ان کا تعلق تھا وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہم نے انہیں عبادات کا حق ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ باجماعت نماز کا خاص خیال رکھتے۔ ملازمت کے دوران اکثر، دوروں پر دوسرے ممالک جانا پڑتا لیکن نماز کے لئے ہر کام چھوڑ کر وقت پر نماز ادا کرتے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد لاہور چھاؤنی اپنے گھر آ گئے تو پانچوں نمازیں بیت الذکر میں ادا کرنے جاتے۔ بیت الذکر قریب ہونے کا فائدہ اٹھاتے اور پیدل سیر کرتے ہوئے جاتے۔

تہجد کا بھی التزام کرتے اور لمبے لمبے سجدوں والے نوافل ادا کرتے۔ ہر ایک کے لئے نام بنام دعائیں کرتے۔ قرآن پاک کی باقاعدہ تلاوت اور تفسیر آخری لمحے تک جاری رہی۔ آخری دن تو کئی گھنٹے تلاوت میں ہی گزارے۔

میں نے جب سے ہوش سنبھالا انہیں رمضان کے ساتھ شوال کے چھ روزے بھی رکھتے دیکھا تھا۔ رمضان میں عبادات کا خاص اہتمام کرتے اور صدقہ و خیرات بھی بکثرت کرتے۔

ہر طرح کے چندے سال کے شروع میں ہی ادا کر دیتے۔ کویت میں لمبا عرصہ سیکرٹری مال کے فرائض انجام دیئے اور ہر ماہ سب سے پہلی رسید اپنے چندوں کی کاٹتے۔ خلفاء وقت کی ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور ادائیگی میں بھی جلدی کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے حج اور عمرہ کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے اور مخالفت کے باوجود سلسلہ سے مضبوطی سے منسلک رہے۔

حقوق العباد میں بھی ابا جان کا مثالی نمونہ تھا۔ اپنے والد اور بہنوں اور بھائیوں کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ عقیدہ میں فرق ہونے کے باوجود بیٹا اور بھائی ہونے کا فرض باحسن ادا کیا۔ والدین کو حج کروایا۔ بہنوں کی شادیاں کیں اور آخری دم تک فرائض ادا کرتے رہے۔

بے انتہا محبت کرنے والے وفا شعار شوہر تھے۔ امی اور ابا جان کا پیار سارے خاندان میں مثالی تھا۔ بیوی کے تمام تر حقوق خوش دلی سے ادا کرتے تھے۔ امی کی ہر خواہش کو پورا کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ امی کو سیر و سیاحت اور قدرتی مناظر دیکھنے کا بہت شوق تھا جو ابا جان نے خوب پورا کیا اور تقریباً ساری دنیا ہی دکھا دی۔ امی کے لئے National geographic megazine ماہانہ لگوا رکھا تھا جو امی بہت شوق سے پڑھتی تھیں۔ گھر کے کام کاج میں ابا جان ذاتی دلچسپی لیتے اور ہر کام میں امی کا مشورہ ضرور لیتے تھے۔ اولاد سے ٹوٹ کر پیار کیا اور ہم سے دور رہتے ہوئے بھی ہماری تعلیم و تربیت کا خیال رکھا۔ ہر ضرورت وقت پر پوری کی۔ ہر بچے سے فرداً فرداً خط و کتابت تھی، ہر ایک سے تعلیمی ریکارڈ پوچھتے اور آئندہ کے لئے ہدایات دیتے۔ سال میں ایک ماہ کے لئے گھر آتے تو ذاتی دلچسپی لے کر ہمیں پڑھاتے۔ ابا جان کی انگریزی بہت اچھی تھی جس سے ہم سب بچوں نے فائدہ اٹھایا۔ ہمیں بہترین کھلونے اور معلوماتی رسائل منگوا کر دیتے۔ ہر بچے کو میٹرک میں اچھے نمبروں میں پاس ہونے پر بہترین پین کا تحفہ دیا۔ سب بچوں کو بہترین تعلیم دلوائی۔ 1974ء میں لاہور چھاؤنی میں گھر بنوایا اور ساتھ ہی نئی گاڑی بھی منگوا کر دی۔

ابا جان کی شخصیت بہت پُر اثر تھی۔ جو ایک دفعہ ملتا، ان کا گرویدہ ہو جاتا اور ہمیشہ یاد رکھتا۔ ہر ایک سے پُرخلوص محبت کرنے والے اور بے غرض کام آنے والے تھے۔ تمام دور اور نزدیک کے رشتہ داروں سے خط و کتابت تھی ہر ایک کی خیر و خبر رکھتے اور جب ضرورت ہوتی بغیر بتائے خاموشی سے مالی مدد بھی کرتے رہتے۔ ہر موقع اور تہوار پر ملنے جاتے اور کبھی خالی ہاتھ نہ جاتے۔ کبھی کسی رشتہ دار کی طرف سے زیادتی ہوتی تو کبھی ناراضگی کا اظہار نہ کرتے۔ بلکہ ایسا رویہ ہوتا کہ کچھ ہوا ہی نہیں۔ بشاشت اور خوش دلی کا مظاہرہ ہوتا کہ ہم حیران رہ جاتے۔ اس قدر بلند حوصلہ اور قوت برداشت تھی جو بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔

دوستوں کے ساتھ انتہائی محبت اور خلوص کا تعلق تھا۔ خط و کتابت کے علاوہ جب بھی موقع ملتا گھروں میں ملنے جاتے۔ پرانے دوستوں سے تو مثالی محبت تھی۔ مکرم چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ، مکرم نذیر احمد بھٹی صاحب، مکرم کرنل شریف احمد صاحب، مکرم عبدالمنان ناہید صاحب، مکرم عطاء اللہ کھوکھر صاحب قابل ذکر ہیں۔ ان سب کا اکثر ذکر کرتے اور پرانی یادوں سے محظوظ ہوتے۔ غیر ملکی دوستوں سے بھی آخری وقت تک رابطہ رہا۔

ابا جان بہت دعا گو تھے۔ سب رشتہ دار دوست احباب انہیں خاص طور پر دعا کے لئے کہتے دعا کروانے والا بھول جاتا لیکن ابا جان تہجد میں باقاعدہ ان کے لئے دعا جاری رکھتے۔ کسی کی تکلیف دیکھتے تو بے چین ہو جاتے اور جب تک اس کی تکلیف دور نہ ہوتی مسلسل دعا کرتے۔

غربا کا بہت خیال رکھتے۔ ان کی ضرورت پر نظر رکھتے اور کسی موقع پر وہ ضرورت پوری کر دیتے۔ عید کے موقع پر غرباء کے گھروں میں جاتے اور تحائف اور عیدی دیتے۔

ہمسایہ سے میل ملاقات رکھتے خاص طور پر عید کے روز نماز کے فوراً بعد تمام ہمسایہ گھروں میں عید مبارک کہنے جاتے۔ ہر رمضان میں سب ہمسایوں کو افطاری بھجوانے کے لئے کہتے۔

جماعت کے ساتھ گہری وابستگی اور سلسلہ کے کاموں میں پیش پیش رہتے۔ کویت میں چالیس سال تک سیکرٹری مال کے فرائض انجام دیئے۔ لاہور آنے کے بعد حلقہ جنوبی چھاؤنی کے گیسٹ ہاؤس کا تمام حساب کتاب ایک عرصہ تک سنبھالا۔

1966ء میں وصیت کی اور تمام ادائیگی مکمل کر کے سرٹیفکیٹ اپنی زندگی میں ہی حاصل کر لیا تھا۔

ابا جان بہت مہمان نواز اور خاطر مدارات کرنے والے تھے۔ گھر میں کوئی مہمان آتا چاہے کسی بھی حیثیت کا ہوتا، آگے بڑھ کر گلے لگاتے، حال احوال پوچھتے اور صحت و سلامتی کی دعا دیتے۔ مہمانوں کی تواضع کے لئے خود اٹھ کر اشیائے خورونوش لاتے اور پیش کرتے۔ جب تک مہمان بیٹھتے، ان کے ساتھ بیٹھے رہتے چاہے ان کی باتیں سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں۔ دونوں کانوں کی سماعت سے محروم تھے۔ ایک کان میں آلۂ سماعت استعمال کرتے تھے۔ جو آخری وقت میں زیادہ فائدہ نہ دیتا تھا۔ اس کے باوجود مہمان کے ساتھ بیٹھے رہتے۔

امانت اور دیانت کا یہ عالم تھا کہ غیر ملکی کاروباری کمپنی میں ملازمت کے دوران کمپنی کا سارا حساب کتاب ان کے ہاتھ میں تھا۔ کمپنی کے مالک کو ابا جان

پر اس قدر اعتماد تھا کہ لاکھوں ڈالر کا کام ابا جان کے حوالے کر دیتے تھے۔

اپنے بچوں کے علاوہ ملک سے باہر رہائش پذیر رشتہ داروں کے بینکوں کے حساب کتاب بھی سنبھالے ہوئے تھے۔ ہر ایک کی فائل مکمل ہوتی سب نے پورے اعتماد کے ساتھ اپنی دستخط شدہ چیک بکس ان کے حوالے کی ہوئی تھیں۔ ایک ایک پیسے کا حساب خود بھی رکھتے اور متعلقہ افراد کو اس کی کاپی بھجوا دیتے۔

انتظامی صلاحیت بھی بھرپور تھی۔ غیر ملکی کمپنیوں میں کام کرتے ہوئے یہ صلاحیت اور بھی نکھر گئی۔ ہر چیز اپنی جگہ اور ترتیب سے ہوتی۔ ہر فائل مکمل اور واضح ہوتی۔ ابا جان کے دیانت کے معیار اور انتظامی صلاحیت کے معیار سے غیر ملکی تجارتی کمپنیوں کے مالک بہت متاثر تھے اور ان کا تعلق دوستی کا ہو گیا جو آخری وقت تک قائم رہا۔

اپنا کام خود کرنے کے عادی تھے۔ پہلے تو ملازمت کے دوران لمبا عرصہ اکیلے رہتے رہے اور تمام کام خود کرتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اسی عادت کو اپنائے رکھا۔ کبھی ملازمین یا بچوں سے کسی کام کے لئے نہیں کہا۔ آخری وقت تک اپنے کام خود کرتے رہے۔

گیارہ سال پہلے میری والدہ کی وفات ہوئی تھی۔ ابا جان نے بڑے صبر اور حوصلہ سے اس صدمہ کو برداشت کیا اور بچوں کو بھی صبر کی تلقین کی۔

ابا جان کی قوت برداشت بلند ترین سطح پر بھی اپنی کسی تکلیف یا بیماری کا احساس دوسروں کو نہ ہونے دیتے۔ 1997ء میں دل کا بائی پاس ہوا لیکن کسی قسم کی تکلیف یا پریشانی کا اظہار نہ کیا۔ اپنی صحت کا خیال رکھتے تھے۔ شہد اور پھلوں کا جوس ہمیشہ استعمال کرتے لیکن ذیابیطس ہو جانے کے بعد سختی سے پرہیز کی اور ڈاکٹر کی ہدایات پر باقاعدہ عمل کرتے رہے۔

شگفتہ مزاجی اور مزاح، ابا جان کی شخصیت کا اہم پہلو تھا۔ ہر بات کو بڑی شگفتگی سے کرتے۔ اپنی پُر مزاح طبیعت سے محفلوں میں جان ڈال دیتے موقع کی مناسبت سے کوئی نہ کوئی چٹکلہ یا لطیفہ ضرور سناتے۔

ادب اور شاعری سے بھی لگاؤ تھا۔ خود بھی شعر کہتے تھے اور دوسروں سے بھی سن کر محظوظ ہوتے۔ محترم عبدالمنان ناہید سے آخری دنوں تک دوستانہ رہا اور ان کا شعری مجموعہ چند روز پہلے ہی ختم کیا تھا۔

میرے پیارے ابا جان محبت، خلوص، وفا، دعا اور عجز و انکساری کا مجموعہ تھے۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ سے انجام بخیر کی دعا مانگتے۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے ابا جان کا انجام بخیر کیا۔ آمین

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ابا جان اور امی جان کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ہمیں ان کی نیک صفات کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے اور والدین کی کمی کو صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

مکرم نعمان احمد صاحب

رحیم یار خان کا تعارف

رحیم یار خان پاکستان میں صوبہ پنجاب کے جنوب میں واقع ہے۔ اس شہر کا پرانا نام نوشہرہ تھا۔ 1750ء میں فضل الٰہی حلانی نے سندھ میں سومرہ کے دور حکومت کے دوران اس شہر کی نوشہرہ کے نام سے بنیاد رکھی۔

بعد ازاں 1883ء میں نواب صادق خان جو بہاولپور ریاست کا چوتھا بادشاہ تھا اس نے اس شہر کا نام نوشہرہ سے تبدیل کر کے اپنے مرحوم بیٹے رحیم یار خان کے نام پر رکھ دیا۔ نوشہرہ سے اس شہر کا نام رحیم یار خان ہونے کا ایک یہ بھی فائدہ ہو گیا کہ پاکستان میں ایک نوشہرہ شہر اور بھی ہے اور اگر نام تبدیل نہ ہوتا تو عوام کو نام سمجھنے میں دشواری پیش آ سکتی تھی۔

رحیم یار خان شہر کی آبادی

1988ء کی مردم شماری کے مطابق رحیم یار خان کی آبادی 2 لاکھ 33 ہزار 537 تھی اور جنوری 2007ء تک اس کی آبادی تقریباً 3 لاکھ 30 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔

رحیم یار خان ضلع کی آبادی

رحیم یار خان ضلع کی 1988ء کی مردم شماری کے مطابق 31 لاکھ 41 ہزار 53 آبادی تھی۔

رحیم یار خان کا محل وقوع

رحیم یار خان شہر 1000 ایکڑ پر محیط ہے۔ رحیم یار خان ضلع کا رقبہ تقریباً 4394 مربع میل ہے۔ اور اس ضلع کی چار تحصیلیں ہیں۔ جن میں خانپور، صادق آباد، لیاقت پور اور رحیم یار خان شامل ہیں۔ اس کے شمال میں ضلع ڈیرہ غازی خان، مغرب میں ضلع جیکب آباد اور سکھر اور مشرق میں بہاولپور اور جنوب میں بھارت کا علاقہ ہے۔

رحیم یار خان بہاول پور سے 110 میل کی دوری پر مین لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے اس کا فاصلہ 396 میل اور لاہور سے 354 میل ہے۔ اس ضلع میں دریائے چناب اور سندھ بہتے ہیں۔

موسم

رحیم یار خان موسم کے لحاظ سے بھی بہت خوشگوار ہے۔ کیونکہ یہاں گرمیوں میں زیادہ سخت گرمی نہیں پڑتی بلکہ موسم عموماً خوشگوار رہتا ہے۔ لیکن سردیوں میں سخت سردی ہوتی ہے درجہ حرارت عموماً 112 درجے فارن ہائیٹ ہوتا ہے۔ گرمیوں میں راتیں خوشگوار ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ گرد و غبار بھی اُڑنے لگتا ہے۔ یہاں پر بارش کی سالانہ اوسط 9 تا 10 انچ ہے۔ یہاں پر گرمیوں کا موسم قدرے لمبا ہوتا ہے جو اپریل تا اکتوبر چلتا ہے اور سردیوں کا موسم نومبر تا مارچ چلتا ہے۔

رحیم یار خان کے چند مشہور مقامات

رحیم یار خان اپنے قدیم اور جدید مقامات کے لحاظ سے بھی ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ یہاں پر بہت سے قدیم مقامات پائے جاتے ہیں۔ پتن منارہ یہاں کا قدیم ترین مقام ہے۔ اور UAE کے سابقہ صدر شیخ زید کا محل جدید ترین طرز تعمیر کا ایک عالی شان نمونہ ہے۔ بگھالہ، چکی والا، خیر گڑھ اور اسلام گڑھ کے قلعوں کے کھنڈرات اس کی عظیم وراثت کا پتہ دیتے ہیں۔

رحیم یار خان میں شیخ زید انٹرنیشنل ایئرپورٹ بھی ہے۔ یہاں سے اندرونِ ملک ہر دن 8 فلائٹس اور UAE کے لئے دن میں ایک فلائٹ روانہ ہوتی ہے۔

رحیم یار خان کی مشہور اور اہم سڑکوں میں شاہی روڈ، ریلوے روڈ، کالونی روڈ، الحکم روڈ اور ہسپتال روڈ شامل ہیں۔

محمود سٹیڈیم اس ضلع کا مشہور سٹیڈیم ہے۔ یہاں پر 15 ہزار لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر صوبائی اور ڈسٹرکٹ درجہ کے میچز کھیلے جاتے ہیں۔ جن میں کرکٹ، فٹ بال اور ہاکی شامل ہیں۔ بلدیہ کی عمارت کے پیچھے زنانہ باغ ہے اور یہاں ایک مستقل نمائش گاہ بھی ہے۔ اس نمائش گاہ میں سو سے زیادہ دکانیں اور ایک عوامی پارک ہے۔

اس شہر میں ملک کے دفاع کے لئے 2 فوجی چھاؤنیاں اور کئی پولیس سٹیشنز ہیں۔

صنعتی اعتبار سے اس شہر کی اہمیت

صنعتی اعتبار سے اس شہر کو ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ رحیم یار خان کی صنعت بھی پاکستان کی صنعتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

یہاں پر عباسی ٹیکسٹائل ملز کپڑے کی مشہور مل ہے۔ اس میں 500 سے زائد کرگھے لگے ہوئے ہیں۔ لیور برادرز کے کارخانے جو اس شہر کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں مختلف قسموں کے صابن، ڈالڈا گھی اور گلیسرین تیار کرنے کے کارخانے ہیں۔ میسرز اقبال انڈسٹری میں بھی بناسپتی تیار ہوتا ہے۔ فردوس وجیٹیبل آئل ملز میں روزانہ تقریباً 1000 من گھی تیار ہوتا ہے۔ یہاں پر چھوٹی چھوٹی فیکٹریاں بے شمار ہیں جن میں کاٹن جننگ فیکٹریاں بھی شامل ہیں۔

یہاں پر وہی کارخانے لگائے گئے ہیں جن کا خام مال یہاں سے آسانی سے مل سکتا ہے اس کے علاوہ یہاں پر چینی تیار کرنے اور کپڑا تیار کرنے کے بھی کارخانے موجود ہیں۔ یہاں کپاس بیلنے اور تیل نکالنے کے 4 درجن کارخانے اور ادویہ سازی کے 2 کارخانے ہیں۔

رحیم یار خان کی زراعت

رحیم یار خان شہر و ضلع کی اقتصادیات کا دار و مدار زراعت پر ہے۔

رحیم یار خان میں زیادہ خوراک اگاؤ سکیم کے تحت 3 زراعتی انسٹیٹیوٹ قائم ہیں۔ جو یہاں کے رہائشیوں کے لئے بہت زیادہ مفید ہیں۔

شہر کا موسم خوشگوار اور زمین زرخیز ہونے کی وجہ سے یہ شہر اپنی فصلوں کی وجہ سے بھی بہت جانا جاتا ہے۔ اس شہر کی زمین کی آبپاشی کے لئے پنجند کے مقام سے دو نہریں عباسیہ اور پنجند نکالی گئی ہیں۔ عوام کو سیلاب سے بچانے کے لئے منچن بند تعمیر کیا گیا ہے۔ اس بند کی لمبائی 60 میل ہے۔

رحیم یار خان کے اہم پھلوں میں آم، کیلا اور کھجور شامل ہیں۔ یہاں کی اہم فصلوں میں گندم، کپاس اور گنا ہے۔ پنجاب بھر میں رحیم یار خان کپاس کی پیداوار کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ہے۔

☆......☆......☆

نستعلیق کتابت کے لئے کمپیوٹر کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 12/ جولائی 1985ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں فرمایا کہ جماعت کی طباعت و اشاعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر کتابت بہت بڑی دقت ہے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کمپیوٹر کی ضرورت ہے۔ ایک کمپنی نے نستعلیق خط کا کمپیوٹر پریس تیار کر لیا ہے اس کی قیمت ایک لاکھ پونڈ ہے۔ اگر دوسری زبانوں کا اضافہ کر لیا جائے تو کل ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی ضرورت پڑے گی۔ حضور نے فرمایا کہ اگر میں 5 آدمیوں کو کہوں یا 100 کو کہوں تو وہ یہ ضرورت پوری کر دیں گے لیکن اس سے غرباء پیچھے رہ جاتے ہیں اور قربانی کی برکتوں سے محروم ہو جاتے ہیں اس لئے سب کے لئے یہ تحریک ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 12/ جولائی 1985ء بحوالہ ضمیمہ ماہنامہ مصباح جولائی 1985ء ص 5)

چنانچہ رقیم پریس کا اسلام آباد لندن میں قیام ہوا اور جماعتی ضرورت کا لٹریچر وہاں شائع ہوتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88872 میں زرینہ ایوب

زوجہ محمد ایوب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی بلاک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن سوا تولہ (2) حق مہر-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب

مسل نمبر 88873 میں بشارت بیگم

زوجہ محمد اشرف شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولہ (2) حق مہر-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 88874 میں مسرت احمد

زوجہ محمد انس احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر-/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد

مسل نمبر 88875 میں رابعہ سلطانہ

بنت محمد ہاشم قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ہمک اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب

مسل نمبر 88876 میں ثمینہ مبشر

زوجہ مبشر حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1984ء ساکن ماڈل ٹاؤن ہمک اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 ماشے (2) حق مہر-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 معین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین صابر

مسل نمبر 88877 میں شاہدہ شہناز

بنت عبدالرزاق باسط قوم ککے زئی پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/3-1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ شہناز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق باسط۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یونس

مسل نمبر 88878 میں مریم منیر

بنت مرزا منیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسرز کالونی والٹن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم منیر۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص منیر۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد

مسل نمبر 88879 میں قدسیہ عنبر

بنت بشارت احمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ عنبر۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد

مسل نمبر 88880 میں فائزہ بشریٰ

بنت بشارت احمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حافظ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد

مسل نمبر 88881 میں سلمیٰ سوسن

بنت بشارت احمد (مرحوم) قوم جٹ کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ سوسن۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد

مسل نمبر 88882 میں محمد علی

ولد دارا قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1987ء ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ

مسل نمبر 88883 میں نیلم آصفہ

زوجہ شیخ محمد اقبال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر لاہور کینٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم آصفہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کمال اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اقبال

مسل نمبر 88884 میں شفقت سلطانہ

زوجہ ملک مبارک احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1955ء ساکن اسٹیٹ لائف ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے (2) حق مہر-/4000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع اسٹیٹ لائف ہاؤسنگ سوسائٹی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفقت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال

مسل نمبر 88885 میں فائزہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمار بلاک نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/1000000 روپے (2) حق مہر-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رفیق

مسل نمبر 88886 میں عبدالقدوس

ولد چوہدری عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بی۔ این۔ جی کالونی مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد بھٹی

مسل نمبر 88887 میں قیصر عظیم

ولد چوہدری عبدالسلام بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ فوٹوگرافی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت فوٹوگرافی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔قیصر عظیم۔گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس۔گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد بھٹی

مسل نمبر 88888 میں عمران احمد

ولد تاج دین قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1995ء ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عمران احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم افضل۔گواہ شد نمبر 2 ساجد منیر

مسل نمبر 88889 میں نادیہ بلال

زوجہ بلال احمد اطہر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن ساڑھے تین تولے مالیتی -/50000 روپے(2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ بلال۔ گواہ شد نمبر 1 کامران قیصر۔گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد کریم

مسل نمبر 88890 میں مبشرہ اعجاز

بنت اعجاز احمد ناز قوم جٹ کھرل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان اعجاز۔گواہ شد نمبر 2 عمر اعجاز

مسل نمبر 88891 میں عارفہ نثار

زوجہ نثار احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-04-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 2 تولے 3 ماشے مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عارفہ نثار۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ملہی۔گواہ شد نمبر 2 احمد حسین رانا وصیت نمبر 38209

مسل نمبر 88892 میں ارسلان حمید

ولد حمید احمد زاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنگ روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان حمید۔گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ

مسل نمبر 88893 میں نسیم اختر

بنت محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد

مسل نمبر 88894 میں مظفر احمد

ولد سردار خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شجاع آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد

مسل نمبر 88895 میں شاہدہ بٹ

زوجہ فخرالحق قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 6 تولے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شاہدہ بٹ۔گواہ شد نمبر 1 فخرالحق ۔ گواہ شد نمبر 2 عمر فضل حق

مسل نمبر 88896 میں زرنا سفیر

بنت سفیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔زرنا سفیر۔گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار۔گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد

مسل نمبر 88897 میں طیبہ شوکت

بنت شوکت محمود قوم راجپوت پیشہ انٹرشپ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خادم علی روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 تولہ مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت انٹرشپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔طیبہ شوکت ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری منصور احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری مظفر احمد

مسل نمبر 88898 میں لبنٰی

بنت ناصر احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگڑہ روڈ گمبٹ گوٹھ ضلع فیروز پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔لبنٰی ۔گواہ شد نمبر 1 نزہت وصیت نمبر 34025۔گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 88899 میں صفیہ بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگڑہ روڈ گمبٹ ضلع فیروز پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 نزہت وصیت نمبر 34025۔گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 88900 میں محمد اشرف ملاح

ولد اللہ دتہ قوم ودھن پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت 1979ء ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ 4/1 ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال مالیتی -/50000 روپے(3) مکان برقبہ 8 مرلے مالیتی -/500000 روپے(4) زمین دریا برد برقبہ 2/1 ایکڑ -/60000 روپے (5) دوعدد بھینسیں مالیتی -/100000 روپے (6) دوعدد بیل مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اشرف ملاح۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد شریف

مسل نمبر 88901 میں لبنٰی غالب مہار

زوجہ غالب مہار قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع لاہور مالیتی 11 ملین روپے میں 1/3 حصہ(3) زیور طلائی وزنی 400 گرام مالیتی -/9200 $ (4) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔لبنٰی غالب مہار۔گواہ شد نمبر 1 غالب مہار۔گواہ شد نمبر 2 ہارون یحیٰی مہار

مسل نمبر 88902 میں Usman Khalid

ولد M.A Khalid قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج

بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300$ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان خالد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد راجپوت۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رشید احمد

مسل نمبر 88903 میں چوہدری عبداللہ مبارک

ولد چوہدری خضر احمد قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبداللہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 2 حارث چیمہ

مسل نمبر 88904 میں احمد محمود

ولد ناصر احمد ندیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 2 حارث چیمہ

مسل نمبر 88905 میں Ahmed Buttar

ولد Hamid Azam Buttar قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد بٹر۔ گواہ شد نمبر 1 طلعت چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم احمد

مسل نمبر 88906 میں ماریہ بٹر

بنت حامد اعظم بٹر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی اندازاً -/C$2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ بٹر۔ گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم احمد

مسل نمبر 88907 میں نعمان ناصر

ولد ناصر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر لطیف

مسل نمبر 88908 میں یاسر لطیف

ولد محمد لطیف قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالرز ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 88909 میں مرزا ریاض بشیر

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2000 مربع واقع کینیڈا مالیتی -/450000 ڈالر جس پر بینک قرض -/362000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ڈالر ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ریاض بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ظفر

مسل نمبر 88910 میں آسیہ اطہر وڑائچ

زوجہ اطہر احمد وڑائچ قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر (2) طلائی زیور وزنی 41 تولے مالیتی -/9500 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/C$500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ اطہر وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 88911 میں انیقہ چوہدری

زوجہ صفدر حسین قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 ڈالرز (2) طلائی زیور وزنی 20 تولے مالیتی -/4500 ڈالرز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالرز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیقہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر حسین۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 88912 میں شائنہ شاہد

زوجہ ریحان شاہد قوم شریفی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی مالیتی -/500 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائنہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 کامران اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 ریحان شاہد

مسل نمبر 88913 میں نعیم چوہدری

ولد ندیم اسلم ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم اسلم ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور اے کے ملک

مسل نمبر 88914 میں حنا زیب ارشد

زوجہ ندیم اسلم ارشد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزنی 7 تولے مالیتی -/2100$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا زیب ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم ارشد

مسل نمبر 88915 میں منصورہ بیگم

زوجہ شوکت علی دھاری وال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بیگم شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی دھاریوال۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور اسلم

مسل نمبر 88916 میں عمران اسلم

ولد منور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ٹرانسپورٹ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/350000 ڈالر جس پر بینک قرض -/275000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 ڈالر ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید حمیدی

مسل نمبر 88917 میں بشریٰ محمود

زوجہ محمود اصغر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/400000 روپے (2) زیور طلائی وزنی 16.5 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور اے کے ملک

مسل نمبر 88918 میں Amtul Shafi

زوجہ Ijaz Ahmed قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیور طلائی 6 تولے مالیتی -/2220 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Shafi۔ گواہ شد نمبر 1 Ijaz Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Sheikh Zahid.M

مسل نمبر 88919 میں عون احمد گورایہ

ولد محمد خان گورایہ قوم گورایہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عون احمد گورایہ۔ گواہ شد نمبر 1 جنید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان رانا

مسل نمبر 88920 میں لقمان تبسم ربانی

ولد سردار احمد خادم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد ربانی گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید حمیدی

مسل نمبر 88921 میں Shaiba Nazir

زوجہ Zia-ul-Islam قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/300000 کینیڈین ڈالر (2) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/480000 کینیڈین ڈالر کا 1/4 حصہ جس پر بینک قرض -/240000 کینیڈین ڈالر ہے (3) زیور وزنی 15 تولے مالیتی -/C$4500 (4) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/C$1000 اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaiba Nazir۔ گواہ شد نمبر Zia-ul-Islam۔ گواہ شد نمبر 2 Abid Ali Chaudry

مسل نمبر 88922 میں بشارت احمد راؤف

ولد عبدالجبار قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$600 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد راؤف۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا قدیر احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 2 جنید احمد

مسل نمبر 88923 میں عامر محمود

ولد نور محمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 7.88 ایکڑ واقع کینیڈا مالیتی -/C$94560 جس پر بینک قرض -/C$93000 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منصور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 88924 میں غزالہ ملک

بنت ضیاء الدین ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 منصور ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین ملک

مسل نمبر 88925 میں Ali Raza Ahmad

ولد Mukhtar Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد

مسل نمبر 88926 میں Fazal A.Shahid

ولد Chaudry Umer Din قوم آرائیں پیشہ پراپرٹی ڈیلنگ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$450000 جس پر بینک قرض -/C$390000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$36000 سالانہ بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fazal A.Shahid۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 Mansoor A Malik

مسل نمبر 88927 میں شمیم قمر

زوجہ احمد علی قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور وزنی 10 تولے مالیتی -/3700 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمیم قمر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی قمر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور اسلم

مسل نمبر 88928 میں فراز احمد قمر

ولد احمد علی قمر قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی قمر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور اسلم

مسل نمبر 88929 میں ندیم طاہر

ولد محمد نعیم طاہر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور اسلم

مسل نمبر 88930 میں سعدیہ قمر

زوجہ ندیم طاہر قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور وزنی ساڑھے چھ تولے مالیتی -/C$2400 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$13000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعدیہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور اسلم

مسل نمبر 88931 میں ندرت جہاں

زوجہ عامر ستار قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/C$1000 بذمہ خاوند -/C$5000 (2) زیور طلائی 103.700 گرام مالیتی -/C$3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندرت جہاں گواہ شد نمبر 1 عامر ستار۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال جاوید

مسل نمبر 88932 میں Usman Tahir

ولد Tahir Mahmood قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد یاسر

مسل نمبر 88933 میں ادیبہ ناصر

زوجہ محمد آصف منہاس قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) زیور طلائی وزنی 581 گرام مالیتی -/C$16976.82

اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ادیبہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لال خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف منہاس

مسل نمبر 88934 میں محمد آصف منہاس

ولد محمد سرور منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$18000 سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لال خاں۔ گواہ شد نمبر 2 اسلم داؤد

مسل نمبر 88935 میں سعدیہ منہاس

زوجہ محمد محسن منہاس قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیور وزنی 121.4 گرام مالیتی -/C$3424.70 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محسن منہاس۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف منہاس

مسل نمبر 88936 میں شیخ محمد سلیم

ولد شیخ عبدالحق قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$400 ماہوار بصورت آمد ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء الحئ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 88937 میں نعیمہ سلیم

زوجہ شیخ محمد سلیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزنی 14.71 گرام مالیتی -/C$271 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$400 ماہوار بصورت آمد ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء الحئ

مسل نمبر 88938 میں ثانیہ احمد شیخ

زوجہ حافظ عطاء الحئ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) زیور طلائی وزنی 180.67 گرام مالیتی -/C$3382۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثانیہ احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء الحئ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 88939 میں زُبدہ بشریٰ

زوجہ احمد بلال بُٹر قوم وریا پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$20000 (2) زیور طلائی وزنی 25 تولے مالیتی -/C$50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1840 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زُبدہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد بلال بُٹر

مسل نمبر 88940 میں محمد فہیم شاہد

ولد محمد رفیق شاہد قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فہیم شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 88941 میں شمائلہ ستار

زوجہ محمد فہیم شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$6000 (2) زیور کل مالیتی -/C$3100۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ ستار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد

مسل نمبر 88942 میں ثناء ندیم سیال

بنت ندیم آصف سیال قوم راجپوت سیال پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$825 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء ندیم سیال۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہار۔ گواہ شد نمبر 2 آصف خان وصیت نمبر 38370

مسل نمبر 88943 میں ندیم اسلم راشد

ولد چوہدری خورشید اسلم قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/500000 ڈالر جس پر بینک قرض -/450000 ڈالر ہے (2) مکان مالیتی -/385000 ڈالر جس پر بینک قرض -/235000 ڈالر ہے (3) Taxi Plate دو عدد مالیتی -/300000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم اسلم راشد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین ملک

مسل نمبر 88944 میں نسرین پوریوال

زوجہ منظور احمد پوریوال قوم پوریوال پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 ڈالر (2) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/8000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین پوریوال۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد پوریوال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ بشیر احمد

مسل نمبر 88945 میں طوبیٰ بشارت

زوجہ لقمان تبسم ربانی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/3700 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان تبسم ربانی خاوند موصیہ

مسل نمبر 88946 میں بشیراں بیگم

زوجہ منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/1480 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 معین احمد

مسل نمبر 88947 میں راضیہ اللہ

زوجہ عمران احمد قوم دیڑ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/12050 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راضیہ اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 88948 میں صدف رانی

بنت منور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔

صدف رانی۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 88949 میں رفیق احمد

ولد چوہدری احمد دین قوم وڑائچ پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/962.5 ڈالر + -/1600 روپے ماہوار بصورت اولڈ ایج بینی فٹ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 88950 میں دانیہ احمد

بنت مجید احمد قوم میر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دانیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 88951 میں طاہرہ سلطانہ باجوہ

زوجہ ندیم احمد بسراء قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 26 تولے 8 ماشے مالیتی -/C$9350 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000 اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت کوالٹی کنٹرولر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ سلطانہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد یوسفی۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد باجوہ

مسل نمبر 88952 میں

Aizaz Ahmad Khan

ولد Ajaz Ahmad Chaudry قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aizaz Ahmad Khan گواہ شد نمبر 1 Tauqeer Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Faisal Mahmood Khan

مسل نمبر 88953 میں عدنان اجمل

ولد محمد انور قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 جنید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان رانا

مسل نمبر 88954 میں Zaheer Bajwa

ولد Mubarik Bajwa قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaheer Bajwa۔ گواہ شد نمبر 1 Maghfoor Bajwa۔ گواہ شد نمبر 2 Mansoor Bajwa

مسل نمبر 88955 میں

Rashed Muhin Hoque

ولد Amir-ul-Hoque قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rashed Mubin Hoque۔ گواہ شد نمبر 1 Zafar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Iftikhar Shaikh

مسل نمبر 88956 میں Tariq Shaikh

ولد Izaz Shaikh قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Shaikh۔ گواہ شد نمبر 1 Zafar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Iftikhar Shaikh

مسل نمبر 88957 میں حماد احمد مبین

ولد سید نعیم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$450 ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد احمد مبین گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد

مسل نمبر 88958 میں رقیہ نسرین

زوجہ محمد منیر اختر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/C$1200 (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (3) بینک اکاؤنٹ -/C$4500 (4) انویسٹمینٹ -/C$37500 (جس کی ماہانہ آمد -/112 ڈالر اور -/300 سالانہ آمد ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$750 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر اختر۔ گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد

مسل نمبر 88959 میں چوہدری رضوان الملک

ولد وقار الملک چوہدری قوم جٹ دھاریوال پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2500 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رضوان الملک۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد

مسل نمبر 88960 میں مسعودہ طارق

زوجہ طارق سعید قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/C$1333 (2) 1 عدد Diamond سیٹ مالیتی -/C$2200 (3) حق مہر -/C$20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعودہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق سعید گواہ شد نمبر 2 سلطان محمود

مسل نمبر 88961 میں طارق سعید

ولد مبشر احمد (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2160 مربع فٹ واقع کینیڈا مالیتی -/C$500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق سعید۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد

مسل نمبر 88962 میں چوہدری افضال احمد واہلہ

ولد محمد نواز قوم واہلہ پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 43 سال بیعت 1991ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/70000 روپے (2) مکان برقبہ 1200 مربع فٹ واقع کینیڈا مالیتی -/C$350000 جس پر بینک قرض -/C$250000 (3) مکینک شاپ واقع کینیڈا مالیتی -/C$700000 جس پر بینک قرض -/C$500000 اس وقت مجھے مبلغ -/C$8500 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری افضال احمد واہلہ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد

مسل نمبر 88963 میں راشدہ عامر

زوجہ عامر عبداللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$6000 (2) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/C$9250۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 عامر عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد

مسل نمبر 88964 میں سعدیہ نصیر مرزا

زوجہ مرزا ریاض بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 37 تولے مالیتی -/C$13000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نصیر مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ریاض بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 88965 میں

Zeeshaan Raziq

ولد Raziq Ismail قوم ...... پیشہ کمپیوٹر انجینئر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$4000 ماہوار بصورت کمپیوٹر انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zeeshan Raziq۔ گواہ شد نمبر 1 Mushtaq Ashaique۔ گواہ شد نمبر 2 Faiz Ahmed Zafar

مسل نمبر 88966 میں

Syedah Faryal Janood

بنت Syed Shoiab Ahmad قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Syedah Faryal Janood۔ گواہ شد نمبر 1 Mubashir A Khalid۔ گواہ شد نمبر 2 Syed Shoiab Ahmad

مسل نمبر 88967 میں منصورہ بشریٰ خالدہ چوہدری

زوجہ عامر نصیر چوہدری قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000 (2) طلائی زیور بوزن 35 تولے مالیتی -/C$9305 (3) دو انگوٹھیاں Diamond مالیتی -/C$2000 (4) 1 عدد گھڑی مالیتی -/C$200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بشریٰ خالدہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 سعید طارق۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمود

مسل نمبر 88968 میں باطش جاوید

ولد جاوید احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باطش جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر یار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور الحق

مسل نمبر 88969 میں کامران اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم کنگ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور الحق

مسل نمبر 88970 میں طاہر احمد بھٹی

ولد نصر اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر یار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور الحق

مسل نمبر 88971 میں مرزا محمد باصل طاہر

ولد مرزا طاہر احمد بیگ قوم بیگ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد باصل طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد شائق۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ظفر

مسل نمبر 88972 میں صبرینہ محمود

زوجہ طارق نواز قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/C$5000 (2) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/C$11500 (3) 2 عدد ڈائمنڈ انگوٹھیاں مالیتی -/C$1500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبرینہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق نواز۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر

مسل نمبر 88973 میں وقاص نور

ولد شاہ نواز قوم جٹ سراء پیشہ بزنس عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$24000 سالانہ بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 احصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص نور۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق ارشد خان۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد

مسل نمبر 88974 میں امتہ السلام

بیوہ شاہ نواز (مرحوم) قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد ڈائمنڈ انگوٹھی مالیتی -/C$400 (2) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 طارق نواز۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر

مسل نمبر 88975 میں روبینہ اعجاز

بنت اعجاز اقبال قوم ...... پیشہ طالب علم + جاب عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$600 ماہوار بصورت جاب مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر

مسل نمبر 88976 میں مدیحہ اعجاز

بنت اعجاز اقبال قوم آرائیں پیشہ جاب عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد

مسل نمبر 88977 میں ریحانہ جان

بیوہ بشارت احمد بٹ (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد ڈائمنڈ سیٹ بوزن مالیتی -/C$100 (2) طلائی زیور بوزن 3 تولہ مالیتی -/C$931 اس وقت مجھے مبلغ -/C$400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ جان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق سعید۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ

مسل نمبر 88978 میں ذیشان سردار

ولد اسد سردار زمان قوم پٹھان پیشہ انجینئر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد گاڑی مالیتی -/C$16000 اس وقت مجھے مبلغ -/C$4500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان سردار۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز نصر اللہ خان لطیف وصیت نمبر 39744

مسل نمبر 88979 میں ملک فضل محمود

ولد ملک سلطان محمود قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیونگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 3/1 ایکڑ واقع کوٹ امیر شاہ مالیتی -/1200000 روپے (2) مکان برقبہ 12 مرلہ واقع دار الیمن وسطی ربوہ مالیتی -/1200000 روپے کا 1/3 حصہ (3) مکان مالیتی -/C$340000 جس پر بینک قرض -/C$292000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/33000 روپے پاکستانی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فضل محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار

مسل نمبر 88980 میں محمد نصر اللہ جوئیہ

ولد شیر محمد قوم جوئیہ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2300 مربع فٹ واقع کینیڈا مالیتی C$475000/- جس پر بینک قرض C$450000/- موصوف کا حصہ جائیداد مبلغ C$25000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصر اللہ جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار

مسل نمبر 88981 میں شمیم اختر

زوجہ محمود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے چھپن تولے مالیتی 997000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند C$5000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد باجوہ

مسل نمبر 88982 میں Nayaab

زوجہ Muzammil Ahmed قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی C$375/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nayaab۔ گواہ شد نمبر 1 Ijaz Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Khaudm Khokaar

مسل نمبر 88983 میں

Ijaz Ahmed

ولد Nasir Ahmed قوم...... پیشہ سیکورٹی سپروائزر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی C$370000/- جس پر بینک قرض C$317000/- اس وقت مجھے مبلغ C$2900/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ijaz Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Iftikhar Ahmed Chaudhary۔ گواہ شد نمبر 2 Naeem

مسل 88984 نمبر میں ضیاء الاسلام

ولد چوہدری محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت......ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین پاکستانی مالیتی 1000000/- روپے (2) مکان واقع کینیڈا مالیتی C$480000/- کا 1/4 حصہ اس مکان پر بینک کا قرض C$240000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$3000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 Ali Chaudhary۔ گواہ شد نمبر 2 Abid Naeem Chaudhary

مسل نمبر 88985 میں

Kaleem Ahmed

ولد Nasir Ahmed قوم...... پیشہ Financial Analyst عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی C$450000/- جس پر بینک قرض C$300000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2800/- ماہوار بصورت جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kaleem Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Naveed Nasim۔ گواہ شد نمبر 2 Ch. Nasir Ahmed

مسل نمبر 88986 میں

Safir Ahmad Babar

ولد Munir Ahmed Babar قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$4000/- سالانہ بصورت سکالرشپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Safir A Babar۔ گواہ شد نمبر 1 Jamshaid Hashmi۔ گواہ شد نمبر 2 Adnan Rabbani

مسل نمبر 88987 میں

Nadia Ahmed

بنت Muneer Ahmed Naveed قوم آرائیں پیشہ گرافک ڈیزائنر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Artificial جیولری مالیتی C$200/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1500/- ماہوار بصورت جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد

مسل نمبر 88988 میں Haroon Iqbal

ولد Iqbal Hayder Yousufi قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3200/- ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 خالد محمود شرما

مسل نمبر 88989 میں زبید الرحمٰن نوید ہاشمی

ولد عبدالرحمٰن جنید ہاشمی (مرحوم) قوم ہاشمی پیشہ بزنس عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی C$100000/- کا 60% حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1000/- ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبید الرحمٰن نوید ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Naseer Zia۔ گواہ شد نمبر 2 Nasrullah Khan

مسل نمبر 88990 میں

Rafat Dar Hashmi

زوجہ Zubaid-ur-Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے (2) طلائی زیور 260 گرام مالیتی C$6500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rafar Dar Hasmi۔ گواہ شد نمبر 1 Maqbool A Malik۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Naseer Zia

مسل نمبر 88991 میں

Zohaib Chaudhary

ولد Nazeef Chaudhary قوم ہندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$200/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zohaib Chaudhary۔ گواہ شد نمبر 1 Chaudhary Tahir Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Nafeez Chaudhary

مسل نمبر 88992 میں احسن صبیح ناصر

ولد محمد کریم ناصر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی C$350000/- جس پر بینک قرض C$215000/- موصوف کا حصہ C$135000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$4050/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن صبیح ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 88993 میں یاسمین ناصر

زوجہ احسن صبیح ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند C$50000/- (2) طلائی زیور 2 پاؤنڈ 3 اونس مالیتی C$31500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 احسن صبیح ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم پروفیسر محمد ثناء اللہ صاحب امیر شہر شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حافظ فلک شیر محمود حیات صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد شیخوپورہ شہر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 13/اکتوبر 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور حضور انور نے ازراہ شفقت اس کا نام اظہر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد اسماعیل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے اور درازی عمر عطا فرمائے۔ آمین

نکاح ورخصتی

مکرم رفیق احمد رانا صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عثمان رفیق صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ عظمیٰ سلطان صاحبہ بنت مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کے ساتھ بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 21/اکتوبر 2008ء کو مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مورخہ 26/اکتوبر کو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ جس کے آخر میں محترم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز دارالعلوم شرقی نور ربوہ میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر محترم حمید اللہ صاحب مربی سلسلہ پشاور نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔

ملازمت کے مواقع

لاہور، فیصل آباد، مظفر آباد، سیالکوٹ اور افغانستان کے لئے درج ذیل سٹاف درکار ہے۔

☆ سیلز ایگزیکٹو (بی۔اے، بی کام، ایم کام، ایم۔اے۔ایم بی اے)

☆ اکاؤنٹنٹ (بی۔اے، بی کام، ایم کام، ایم اے ایم بی اے)

رابطہ کیلئے۔ مرزا عامر سہیل

فون موبائل 0314-9000868

ٹیلی فون 091-5700822-3,45840811

فیکس نمبر: 091-5704063

Sharp_psh@yahoo.com/hotmail.com

(نظارت صنعت وتجارت)

ولادت

مکرم احمد زمان تنویر صاحب تنویر سٹوڈیو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ صبیحہ تنویر صاحبہ اہلیہ مکرم سید عمران احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 4/اکتوبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام سیدہ امۃ المقیت عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم سید مبشر احمد شاہ صاحب آف راولپنڈی کی پوتی، مکرم سید احمد شاہ صاحب مرحوم مربی سلسلہ، حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرم حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، سعادت مند، والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور احمدیت کی خادمہ بنائے۔ آمین

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال ڈسٹرکٹ لیول سالانہ گیمز جھنگ میں منعقد ہونے والی سائیکل ریس میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کی طالبات نے مسلسل تیسری مرتبہ فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے کے بعد اب فیصل آباد بورڈ لیول سالانہ گیمز میں سائیکل ریس میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

1۔ سجیلہ صدیق بنت محمد صدیق صاحب کلاس دہم
2۔ صعالیہ شاہین بنت منصور احمد صاحب کلاس دہم
3۔ نوال ناصر بنت ناصر حیات ملک صاحب کلاس نہم
4۔ ثانیہ منصور بنت منصور احمد رانا صاحب کلاس ہشتم
5۔ میمونہ زیب بنت کمال احمد ورک صاحب کلاس ہفتم
6۔ تمثیلہ وحید بنت وحید احمد ناصر صاحب کلاس ہشتم

احباب جماعت سے ادارہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

مکرمہ ثریا حنا صاحبہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں۔ کہ خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم خالد احمد صاحب کینیڈا شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے اس کی معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری حاکم علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف چک 9 پنیار کا بائی پاس آپریشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 27۔اکتوبر 2008ء کو ہوا تھا۔ آپریشن کے بعد بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے ابھی تک بے ہوش ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی خصوصی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے بچائے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مرزا عبدالحی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ممانی مکرمہ سعیدہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد صدیق صاحب سیکرٹری امور عامہ وال سال انگلینڈ کا کچھ عرصہ قبل دل کا آپریشن ہوا تھا۔ آپریشن تو کامیاب رہا مگر اس کے بعد پھیپھڑوں میں شدید انفیکشن کی وجہ سے ہسپتال داخل کرانا پڑا۔ وہاں تقریباً ڈیڑھ ماہ سے نیم بے ہوشی کی کیفیت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے معجزانہ شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مظفر احمد زاہد صاحب زعیم انصار اللہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم عبدالشافی واقف نو کے بازو کی ہڈی سائیکل سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ اس کا آپریشن متوقع ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور جلد شفاء کاملہ وعاجلہ عطا ہونے کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

مکرم کریم بخش صاحب ابن مکرم نظام الدین صاحب بہاولپور رفیق حضرت مسیح موعود کو لیے کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم انور ندیم علوی صاحب نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم چوہدری بشیر احمد علوی صاحب موٹر سائیکل اور کار حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ ٹانگ پر دو جگہ فریکچر ہوگیا ہے۔ سر پر بھی شدید چوٹ آنے کی وجہ سے بے ہوش ہیں۔ انہیں فوری طور پر نواب شاہ سول ہسپتال لایا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد کراچی نیشنل ہاسپٹل منتقل کر دیا گیا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل وعاجل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تین بھینسے

حضرت مسیح موعود نے 6 نومبر 1902ء کو تحریر فرمایا:۔

”رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا یہ آخری وقت ہے۔ اسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا تو میں نے اسے مار کر ہٹا دیا پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹا دیا پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پر زور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اس وقت یہ غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی۔ رب کل شئ خادمک......

”(۔) کہ اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما“۔

اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے نجات ہوگی (مکتوبات احمد جلد 5 حصہ اول ص 38)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حضرت مسیح موعود کے اس کشف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ایک دفعہ مجھے بھی اسی طرح تین بھینسے خواب میں دکھائی دیئے جو باری باری حملہ کرتے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ کسی گہری بیماری سے نجات کی خوشخبری تھی اور پہلے دو تو حملہ کر کے پھر ایک طرف رخ کر کے چلے جاتے ہیں اور آخری پیچھے پڑتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اپنے سینگوں پہ اٹھا لے گا۔ اسی خواب میں حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مرحوم ومغفور کو بھی میں نے دیکھا وہ ساتھ ہیں یعنی اس وقت دکھائی دے رہے ہیں جس کے بعد وہ جو بلا تھی وہ ٹل گئی اور منصور نام میں جو خوشخبری ہے کہ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے گا یہ خوشخبری بھی ساتھ ہی عطا ہوگئی۔

(روزنامہ الفضل 3/اکتوبر 2000ء)

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عدنان سعود صاحب ولد مکرم سعود احمد لون صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ کا بائی پاس آپریشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے نیز شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

پانڈا۔ سرد علاقے کا خوبصورت جانور

30 لاکھ سال پہلے جب دنیا میں برف ہی برف ہوا کرتی تھی۔ پانڈا اس وقت بھی زمین پر موجود تھا۔ اس بات کا ثبوت پانڈے کا وہ جبڑا ہے جو چین کے ایک کسان نے دریافت کیا اور اب یہ چین کے جنوب مغربی صوبے Guizhou کے عجائب گھر میں محفوظ ہے۔

ایک اندازے کے مطابق صرف ایک ہزار پانڈے، چین کے اس صوبے میں موجود ہیں۔ جہاں پر گنا نما بانس کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔

جوں جوں انسانوں کی آبادی بڑھ رہی ہے۔ اسی تناسب سے پانڈوں کی نسل میں کمی واقع ہوتی جا رہی ہے۔ چین کے تین صوبوں میں بڑے اور بالغ (Adult) پانڈوں کی نسل پائی جاتی ہے۔ جن کی خوراک گنے نما بانس ہیں۔ ایسے بانسوں کے جنگل پانڈوں کے لئے جنت سے کم نہیں ہوتے۔ ان جنگلوں میں ہر وقت دھند چھائی رہتی ہے۔ یہ جنگل ایسے پہاڑوں پر واقع ہیں۔ جہاں بارشیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ یہ جنگل اتنے زیادہ گھنے ہوتے ہیں کہ ان میں سے گزرنا مشکل ہوتا ہے۔

پانڈے کی پسندیدہ غذا گنے نما بانس کے پودے ہیں۔ جنہیں حاصل کرنے کے لئے اسے بہت زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔ اس پودے کی پیداوار قدرتی طور پر دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ ان پودوں سے پھول چالیس سے ایک سو بیس سال کی عمر میں نکلتے اور ختم ہو جاتے ہیں۔ ان کو دوبارہ پیدا ہونے کے لئے کم از کم پانچ سے دس سال تک کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ یہ پھول پانڈوں کی اصل خوراک ہیں۔ ان پودوں کی چین میں تین سو سے زیادہ اقسام پائی جاتی ہیں۔ مگر ان میں سے صرف دس سے پندرہ کو ہی پانڈے اپنی خوراک میں استعمال کرتے ہیں۔ ان میں چند پودے جو چھتری نما، دائرہ نما، تیر نما اور تلوار نما ہوتے ہیں۔ وہ پانڈوں کی مرغوب غذا ہیں۔

پانڈے بانس نما گنے کے علاوہ دوسرے پودے بھی کھاتے ہیں۔ جن میں گھاس، پتے، ٹہنیاں، پودوں کی چھال، جڑیں اور کھمبیاں وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے ساتھ اس کی غذا میں بانسوں میں رہنے والے چھوٹے چوہے بھی شامل ہیں۔ جو اس کے قابو میں آسانی سے آ جاتے ہیں۔ ایک جوان پانڈا دن بھر میں پچیس سے چالیس پاؤنڈ وزن کے برابر خوراک کھا لیتا ہے۔

دوسرے جانوروں کی طرح پانڈا پانی بھی پیتا ہے۔ پانی اس کی رہائش گاہ کے قریب ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر پانی دور دراز کے علاقوں میں ہو تو اس کی تلاش میں یہ اپنی پوری توانائی خرچ کر دیتا ہے۔

پانڈا دیکھنے میں بے ڈول جسم کا مالک نظر آتا ہے۔ لیکن وہ بہت پھرتیلا ہوتا ہے۔ وہ گھنے جنگلوں میں آسانی کے ساتھ چل پھر سکتا ہے۔ پانڈا اپنی پچھلی ٹانگوں پر آسانی کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہے اور درختوں پر بھی بآسانی چڑھ جاتا ہے۔

یہ اپنی چال میں ریچھ سے مختلف لیکن اس سے قدرے ممتاز نظر آتا ہے۔ چلتے وقت یہ پینگوئن کی طرح لگتا ہے۔ لیکن اس کی چال اس سے زیادہ دلکش ہوتی ہے۔

پانڈے اپنی خوبصورت کھال اور رنگ و روپ کی وجہ سے دوسرے جانوروں سے الگ ہی نظر آتے ہیں۔ اس کی بڑی بڑی گھنی پلکوں والی خوبصورت آنکھیں ہوتی ہیں۔ پانڈے کے کالے کان اس کے سفید سر پر نمایاں دکھائی دیتے ہیں۔

اس کی ٹانگیں اور سینے کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ جو آگے بڑھتا ہوا اس کے کندھوں تک چلا جاتا ہے جبکہ باقی کھال سفید رنگ کی ہوتی ہے۔

پانڈے کی کھال اون نما اور تھوڑی سی چکنی ہوتی ہے۔ جو اس کو برفانی موسم کی شدت سے بچاتی ہے۔

یہ جانور تنہائی پسند ہوتا ہے۔ ایک نوجوان پانڈے کا وزن تین سو پاؤنڈ کے قریب ہوتا ہے۔

نر پانڈا اپنی مادہ سے پانچ سے دس فیصد زیادہ وزنی ہوتا ہے۔ یہ تقریباً پچیس سال تک زندہ رہتا ہے۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کا اگر کبھی چڑیا گھر کا چکر لگے تو وہاں پانڈا بھی ضرور دیکھیں اس کے علاوہ دیگر جانوروں کا بھی مشاہدہ کریں تاکہ علم میں اضافہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سب بچوں خصوصاً واقفین نو بچوں کو لمبی صحت والی فعال زندگی دے اور خدمت دین کی بھرپور توفیق دے۔ آمین

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

خبریں

امریکی صدارتی الیکشن مکمل

امریکہ میں 56 ویں صدارتی انتخاب کے سلسلے میں ملک کی 52 ریاستوں میں پولنگ ہوئی۔ الیکشن نتائج کے مطابق اوباما کو 8 اہم ریاستوں میں سے 5 میں اپنے حریف میکین پر برتری حاصل تھی۔ امریکہ میں صدارتی انتخابات کو یوں تو ہمیشہ ہی تاریخی ساز قرار دیا جاتا رہا ہے۔ لیکن 2008ء میں ہونے والے ان انتخابات کو خصوصی تاریخ حیثیت حاصل ہے۔ ان انتخابات میں پہلی مرتبہ بارک اوباما نے سیاہ فام ہونے کی وجہ سے ڈیموکریٹ پارٹی کی طرف سے صدارتی امیدوار نامزد ہو کر ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ بارک اوباما اگر معرکہ مار لیتے ہیں تو وہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے پہلے سیاہ فام صدر ہوں گے۔

وکلاء کی ملک گیر ہڑتال

سپریم کورٹ بار کی اپیل پر جسٹس افتخار سمیت دیگر ججوں کی بحالی کیلئے وکلاء نے ملک کے بیشتر علاقوں میں ہڑتال کی ملک کی تاریخ میں پہلی بار اتنے وسیع پیمانے پر وکلاء نے ہڑتال کی۔ جس سے ہزاروں مقدمات کی سماعت متاثر ہوئی۔

سعودی عرب کی طرف سے 2 ارب ڈالر کی امداد

صدر آصف علی زرداری نے ریاض میں خادم حرمین شاہ عبداللہ سے ملاقات کی جس میں پاکستان کیلئے تیل کی فراہمی اور معاشی امداد پر بات کی گئی۔ 2۔ ارب ڈالر امداد اور ادھار تیل ملنے کی توقع ہے۔

بجلی کی قیمتوں میں 20 فیصد کمی

بجلی کی قیمتوں میں 15 سے 20 فیصد کمی کیلئے سفارش کی ہے۔ وزارت خزانہ او رنیپرا نے ذیلی کمیٹی کی سفارشات سے اتفاق کیا ہے۔ جبکہ بجلی کی قیمتوں میں کمی کا اعلان رواں ہفتے میں متوقع ہے۔

زلزلہ متاثرین کی امداد

کوئٹہ میں آنے والے زلزلہ کے متاثرین کیلئے امدادی کارروائیاں جاری ہیں زیارت کے سفید پوش اور قبائلی معتبرین کا موقف ہے کہ حکومت گھر گھر خیمے، گرم کمبل، کپڑے اور خوراک پہنچانے کا انتظام کرے۔ علاقے میں شدید سردی کی وجہ سے بچوں اور خواتین میں سینے میں درد اور نمونیا کی بیماریاں پھیل چکی ہیں۔

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

گرتے ہوئے اور کمزور بالوں کا علاج
ماہر امراض جلد ڈاکٹر ماجد خان صاحب
ہر اتوار کو صبح 10:30 سے لے کر ایک بجے دوپہر تک
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
ہر ہفتہ کے دن شام 5:30 سے 7 بجے تک
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

ربوہ میں طلوع وغروب 6 نومبر

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:17

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گوردوارہ نانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

WEDDING PARTY EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1959
Rabwah
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10